سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2021

جمعتہ المبارک، 6-اگست 2021

(یوم الجمع، 26- ذوالحج 1442ھ)

سترہویں اسمبلی: چونتیسواں اجلاس

جلد 34: شمارہ 9

351

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 6-اگست 2021

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ جات جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

زیرو آر نوٹس

سرکاری کارروائی

مسودہ قانون کا ایوان میں پیش کیا جانا

مسودہ قانون (ترمیم) صوبائی موٹر گاڑیاں 2021

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم) صوبائی موٹر گاڑیاں 2021 ایوان میں پیش کریں گے۔

نوٹ: درج بالا مسودہ قانون کی نقول مورخہ 26-جولائی 2021 اور 29-جولائی 2021 کو پہلے ہی مہیا کی جا چکی ہیں۔

353

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا چونتیسواں اجلاس

جمعتہ المبارک ،6-اگست 2021

(یوم الجمع ،26- ذوالحج 1442ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں صبح 10 بجے زیر صدارت جناب چیئرمین نوابزادہ وسیم خان بادوزئی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری محمد علی قادری نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمo

بِسم اللہ الرحمٰن الرحیم O

أَفَرَءَيْتُم مَّا تَحْرُثُونَ ﴿٦٣﴾ ءَأَنتُمْ تَزْرَعُونَهُۥٓ أَمْ نَحْنُ ٱلزَّٰرِعُونَ ﴿٦٤﴾
لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَٰهُ حُطَٰمًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿٦٥﴾ إِنَّا
لَمُغْرَمُونَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿٦٧﴾ أَفَرَءَيْتُمُ ٱلْمَآءَ
ٱلَّذِى تَشْرَبُونَ ﴿٦٨﴾ ءَأَنتُمْ أَنزَلْتُمُوهُ مِنَ ٱلْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ
ٱلْمُنزِلُونَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنَٰهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿٧٠﴾
أَفَرَءَيْتُمُ ٱلنَّارَ ٱلَّتِى تُورُونَ ﴿٧١﴾ ءَأَنتُمْ أَنشَأْتُمْ شَجَرَتَهَآ أَمْ
نَحْنُ ٱلْمُنشِـُٔونَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنَٰهَا تَذْكِرَةً وَمَتَٰعًا لِّلْمُقْوِينَ ﴿٧٣﴾
فَسَبِّحْ بِٱسْمِ رَبِّكَ ٱلْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾ فَلَآ أُقْسِمُ بِمَوَٰقِعِ
ٱلنُّجُومِ ﴿٧٥﴾ وَإِنَّهُۥ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾ إِنَّهُۥ لَقُرْءَانٌ
كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾ فِى كِتَٰبٍ مَّكْنُونٍ ﴿٧٨﴾

سورۃ الواقعۃ، آیات نمبر 63 تا 78

بھلا دیکھو تو جو کچھ تم بوتے ہو (63) تو کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں (64) اگر ہم چاہیں تو اسے چُورا چُورا کر دیں اور تم باتیں بناتے رہ جاؤ (65) (کہ ہائے) ہم تو مفت تاوان میں پھنس گئے (66) بلکہ ہم ہیں ہی بے نصیب (67) بھلا دیکھو تو کہ جو پانی تم پیتے ہو (68) کیا تم نے اس کو بادل سے نازل کیا ہے یا ہم نازل کرتے ہیں (69) اگر ہم چاہیں تو ہم اسے کھاری کر دیں پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے (70) بھلا دیکھو تو جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو (71) کیا تم نے اُس کو درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرتے ہیں (72) ہم نے اُسے یاد دلانے اور مسافروں کے برتنے کو بنایا ہے (73) تو تم اپنے پروردگار بزرگ کی نام کی تسبیح کرو (74) ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم (75) اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے (76) کہ یہ بڑے رتبے کا قرآن ہے (77) (جو) کتاب محفوظ میں (لکھا ہوا ہے) (78)

وما علینا الا البلاغ o

وماعلینا الا البلاغ

نعت رسول مقبولﷺ الحاج حافظ مرغوب احمد ہمدانی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبولﷺ

سلام اے آمنہؓ کے لال اے محبوب سبحانی
سلام اے فخر موجودات فخر نوع انسانی
سلام اُس پر کہ جس نے فضل کے موتی بکھیرے ہیں
سلام اُس پر بروں کو جس نے فرمایا یہ میرے ہیں
سلام اس پر کہ جس کے گھر میں چاندی تھی نہ سونا تھا
سلام اس پر کہ ٹوٹا بوریا جس کا بچھونا تھا
سلام اس پر کہ جس نے بے کسوں کی دستگیری کی
سلام اس پر کہ جس نے بادشاہی میں فقیری کی

سوالات

(محکمہ جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب چیئرمین: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے اور آج کے ایجنڈے پر محکمہ جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔ پہلا سوال محترمہ طلعیانون کا ہے--- وہ موجود نہیں لہٰذا ان کے سوال نمبر 2892 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال بھی محترمہ طلعیانون کا ہے--- وہ موجود نہیں لہٰذا ان کے سوال نمبر 2895 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ رابعہ نسیم فاروقی کا ہے--- وہ موجود نہیں لہٰذا ان کے سوال نمبر 2813 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ طلعیانون کا ہے--- وہ موجود نہیں لہٰذا ان کے سوال نمبر 2896 کو dispose of کیا جاتا ہے-- اگلا سوال محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور کا ہے---وہ موجود نہیں لہٰذا ان کے سوال نمبر 3516 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال بھی محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور کا ہے وہ موجود نہیں لہٰذا ان کے سوال نمبر 3517 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ مومنہ وحید کا ہے--- وہ موجود نہیں لہٰذا ان کے سوال نمبر 3568 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال بھی محترمہ مومنہ وحید کا ہے---وہ موجود نہیں لہٰذا ان کے سوال نمبر 3571 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ راحیلہ نعیم کا ہے--- وہ موجود نہیں لہٰذا ان کے سوال نمبر 3837 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب ظہیر اقبال کا ہے--- وہ موجود نہیں لہٰذا ان کے سوال نمبر 3903 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ رابعہ نسیم فاروقی کا ہے--- وہ موجود نہیں لہٰذا ان کے سوال نمبر 4155 کو dispose of کیا جاتا ہے۔

محترمہ طلعیانون: جناب چیئرمین! میں تھوڑا سا late ہو گئی جس کی وجہ سے میرا سوال dispose of ہو گیا تھا لہٰذا مجھے سوال کو take up کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی جائے۔

جناب چیئرمین: جی، محترمہ! آپ اپنا سوال نمبر بولیں۔

محترمہ طلعیانون: جناب چیئرمین! میرا سوال نمبر 2896 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ میں قائم کردہ فش فارم آرسینک سے پاک پانی
کے استعمال سے متعلقہ تفصیلات

*2896: **محترمہ طحٰیانون:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ انسانوں میں آرسینک کے انکشاف کی وجہ خوراک اور آلودہ پانی ہے؟

(ب) سردست حکومت نے کون سے اقدامات اٹھائے گئے ہیں جو اس امر کو یقینی بنا سکیں صوبہ بھر میں قائم کردہ فش فارم آرسینک سے پاک پانی کو استعمال کریں کیونکہ صوبہ میں زیر زمین گراؤنڈ پانی میں آرسینک کثیر مقدار میں پایا جاتا ہے؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف) یہ سوال محکمہ ہذا سے متعلقہ نہ ہے۔

(ب) حکومت نے محکمہ میں کوالٹی کنٹرول لیب قائم کی ہے جس میں اب تک ٹیسٹ کئے گئے نمونوں میں سے کسی میں بھی آرسینک کی مقدار مقررہ حد (Permissible limit) سے زیادہ نہ ہے۔

جناب چیئرمین: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ طحٰیانون: جناب چیئرمین! میرا جز (الف) کے حوالے سے ضمنی سوال ہے کیونکہ پہلے بھی جب آرسینک کے بارے میں فوڈ ڈیپارٹمنٹ سے پوچھا گیا تو انہوں نے جواب دیا کہ یہ Fisheries Department کا پراجیکٹ ہے ان سے پوچھا جائے تو اس حوالے سے Fisheries Department جواب دے۔

جناب چیئرمین: جی، وزیر جنگلات!

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد سبطین خان): جناب چیئرمین! یہ کون سے ڈیپارٹمنٹ سے متعلقہ سوال ہے؟

جناب چیئرمین: منسٹر صاحب! یہ سوال نمبر 2896 ہے جس میں آرسینک کے بارے میں پوچھا گیا ہے اور یہ Fisheries Department کا سوال ہے۔

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد سبطین خان): جناب چیئرمین! یہ ڈیپارٹمنٹ میرے پاس نہیں ہے بلکہ سید صمصام بخاری صاحب کے پاس ہے۔

جناب چیئرمین: اگلا سوال نمبر 2901 بھی Fisheries Department سے متعلقہ ہے اور میرے خیال میں Minister for Fisheries موجود نہیں ہیں۔ لہٰذا محکمہ فشریز سے متعلقہ محترمہ طحیانون کے سوال نمبر 2896 اور 2901 کو pending کیا جاتا ہے۔

پوائنٹ آف آرڈر

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی، جناب طاہر خلیل سندھو!

معزز وزیر کو ایوان میں حاضر رہنے کا مطالبہ

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! بہت شکریہ۔ I don't know what are these mysterious ministries and why the ministers are not taking the business of this Honorable House serious.Although there are rulings of you as well as Honorable Mr Speaker and Mr Deputy Speaker. میرے خیال میں آپ اس حوالے سے کوئی stern action لیں یہ کوئی طریق کار نہیں ہے۔ ممبران بڑی محنت سے سوال جمع کرواتے ہیں اور بعد میں پھر وہ کہتے ہیں کہ سیکرٹریٹ میں ہمارے سوال نہیں آئے اور یہ نہیں ہوا اور وہ نہیں ہوا۔ جب منسٹر صاحبان اس طرح کی دلچسپی لیں گے تو پھر اسی طرح ہو گا۔ آج صرف ہمارے جناب سبطین خان بیٹھے ہیں وہ بھی شاید آج ان کی تاریخ نہیں اس لئے ہاؤس میں آئے بیٹھے ہیں۔ This is not the way کہ یہاں پر منسٹر صاحبان نہ آئیں اور مجھے خوشی ہے کہ سبطین خان صاحب ہمیشہ باقاعدگی سے ہاؤس میں تشریف لاتے ہیں اور کام کرتے ہیں۔ دوسرا میرا ایک اور پوائنٹ آف آرڈر ہے اگر آپ اجازت دیں تو میں اس پر بات کرنا چاہتا ہوں۔ I will be grateful to you.

جناب چیئرمین: جی، اجازت ہے۔

صادق آباد میں اقلیتوں کی عبادت گاہوں اور گھروں کے تحفظ کے لئے فوری اقدام کرنے کا مطالبہ

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! شکریہ۔ 4۔اگست کو میں نے IG Punjab Police, DPO Rahim Yar Khan, Asad Zafar and other concerned authorities کو telephonically بتایا اور message بھی ریکارڈ کروایا کہ صادق آباد جو کہ ضلع رحیم یار خان کی تحصیل ہے وہاں پر ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔ ہندو برادری جو کہ ہمارے ملک کی اقلیتی برادری ہے اور وہ ہمیشہ یہاں پاکستان میں ہمارے ساتھ رہی ہے۔ نریندر مودی کو بے شک ہم جس مرضی گندے سے گندے الفاظ سے مخاطب کریں وہ اس کے لئے کم ہوں گے کیونکہ وہ وہاں مسلمانوں، مسیحی برادری اور اقلیتوں پر ظلم کر رہا ہے لیکن اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ اس کی repercussions یہاں پر آئیں۔ میں نے اس واقعہ کے حوالے سے ان تمام authorities سے بات کی لیکن وہاں پر پرسوں 4۔اگست کو یہ واقعہ رونما ہوا ہے اور آج سپریم کورٹ نے بھی اس حوالے سے نوٹس لے لیا ہے اور مجھے، آئی جی صاحب اور تمام باقی اتھارٹیز کو بھی بلایا ہے کہ انہوں نے وہاں مندر میں بت نہیں بلکہ مجسموں کو کچھ شرپسندوں نے توڑ دیا ہے اور مندر بھی توڑ دیئے ہیں اور لوگوں کے گھروں کو بھی جلانے کی کوشش کی ہے۔ مجھے نہیں پتا کہ ہمارے میڈیا نے کیوں اس پر total black out کیا ہے لیکن جب آج سپریم کورٹ نے اس پر suo motu action لیا ہے تو اس پر ہمیں اس بات کی اطلاع ملی ہے کہ حالات وہاں پر بہت زیادہ خراب ہیں۔ اگر کسی نے کوئی گناہ کیا ہے تو ٹھیک ہے متعلقہ اتھارٹیز بروقت اس کے خلاف کارروائی کرکے اس کو جو بھی اس کی سزا بنتی ہے وہ اسے دیں ہم کبھی بھی اس کی مخالفت نہیں کریں گے لیکن this is not the way کہ ہم اپنے دشمن ملک کو موقع دیں کیونکہ آپ دیکھیں کہ وہاں کا میڈیا جس لیول پر ہمارے خلاف پراپیگنڈا کر رہا ہے تو I have all the clips ان کا میڈیا ہمارے خلاف زہر اگل رہا ہے۔ آپ دیکھیں کہ بھارت میں کورونا وائرس کے زیادہ کیسز ہیں لیکن ہمیں red list میں رکھا گیا ہے اور بھارت کو نکال دیا گیا ہے تو اس حوالے سے dual policy چل رہی ہے۔ اس حوالے سے میں جو گزارش کرنا چاہتا

ہوں کہ تحصیل صادق آباد میں بھونگ ایک جگہ ہے وہاں ہندوؤں کی مندر میں مورتیاں یا جو بھی کوئی چیز تھی اس کو توڑ دیا گیا ہے ہر کوئی اپنے مذہب کے لحاظ سے عبادت کرتا ہے۔ We have least concern کہ ہم اس میں دخل دیں لیکن ہر چیز وہاں توڑ دینا اور ان کے گھروں پر حملہ کرنا یہ بہت بڑی زیادتی ہے تو میں یہ بات آپ کے نوٹس میں لانا چاہتا ہوں کہ اس پر ہمیں بات کرنے کا ہاؤس میں بھی موقع دیا جائے اور میں نے اس حوالے سے لاء منسٹر صاحب کو بھی آگاہ کیا تھا آج شاید ان کو بھی سپریم کورٹ نے طلب کیا ہے یا نہیں لیکن آئی جی صاحب اور باقی لوگوں کو طلب کیا گیا ہے۔ میری آپ سے humble submission ہوگی کہ پاکستان کی 99 فیصد سے زیادہ آبادی نے ہمیشہ ہی religious minorities کا خیال رکھا ہے تو کسی کی بھی بمطابق ان کے کوئی بھی مقدس چیز کو توڑنا گرانا اور حملہ کرنا یہ بہت افسوس ناک واقعہ ہے تو میں یہ بات آپ کے نوٹس میں لانا چاہتا ہوں کہ اس حوالے سے یا تو بحث رکھی جائے یا پھر جو بھی آپ حکم دیں گے ہم اس پر عمل کریں گے۔ شکریہ۔

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: اس پر بات کر لیتے ہیں۔ جی، محترمہ!

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب چیئرمین! بہت شکریہ۔ سندھو صاحب نے جو بات کی ہے میں اسے آگے بڑھانا چاہتی ہوں کہ یہ بہت افسوسناک واقعہ ہے- یہ بات تو بالکل ہمارے آئین کے بھی خلاف ہوئی ہے، ہمارے قائد کے vision میں تھا کہ پاکستان تمام minorities کا اتنا ہی ملک ہے جتنا آپ کا ہے اور انہیں اتنی ہی آزادی ہے جتنی آپ کو، وہ اپنی worship کے سب areas میں جا کر آرام اور اطمینان سے عبادت کر سکتے ہیں لیکن یہ جو Ganesh Temple میں واقعہ ہوا ہے ہم سب اسے condemn کرتے ہیں- میری تجویز ہے کہ اگر آپ ایوان کی کارروائی معطل کر کے اس میں ایک قرارداد شامل کر لیں کہ جن لوگوں نے یہ اقدام کیا ہے ان کے خلاف دہشت گردی کے مقدمے ہونے چاہئیں- ہمارے وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ نے already اس کا notice لے لیا ہے، سپریم کورٹ نے بھی اس کا notice لے لیا ہے اور پنجاب کا یہ سارا ایوان اس معاملے میں اکٹھا ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب چیئرمین: محترمہ عظمیٰ کاردار! ٹھیک ہے آپ اس پر قرارداد لے آئیں تو اسے take up کر لیتے ہیں۔ اب اگلا سوال ۔۔۔

کورم کی نشاندہی

جناب محمد اشرف رسول: جناب چیئرمین! ایوان میں کورم نہیں ہے لہٰذا گنتی کرائی جائے۔

جناب چیئرمین: جی، کورم کی نشاندہی ہوئی ہے، گنتی کی جائے۔ (اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا نہیں ہے لہٰذا پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب چیئرمین: دوبارہ گنتی کی جائے۔ (اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا نہیں ہے لہٰذا پندرہ منٹ کا وقفہ کیا جاتا ہے۔

(اس مرحلہ پر اجلاس کی کارروائی پندرہ منٹ کے لئے ملتوی کر دی گئی)

(15 منٹ وقفہ کے بعد جناب چیئرمین 10-45 پر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب چیئرمین: جی، گنتی کی جائے۔ (اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا نہیں ہے لہٰذا اب اجلاس بروز سوموار مورخہ 9-اگست 2021 بوقت دوپہر 1:00 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

نوٹ: کورم کی نشاندہی پر اجلاس ملتوی ہونے کی بناء پر بقیہ سوالات کو dispose of کیا جاتا ہے۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

صوبہ میں شجرکاری مہم اور سفیدہ کے درخت کی کاشت کے لئے زمین کے انتخاب سے متعلقہ تفصیلات

***2892: محترمہ طحٰیا نون:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا حکومت وسیع پیمانے پر شجر کاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے کیا اس کا آغاز کر دیا گیا ہے تو کہاں شروع کیا گیا ہے؟

(ب) کیا ایسا کوئی پروگرام پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ (PPP Mode) کے ذریعے شروع کیا جارہا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ سفیدے (Eucalypts) جیسے درخت ایسے علاقوں میں لگائے جا رہے ہیں جہاں پانی کی کمی ہے یا ان کی پلانٹیشن کسی بھی لحاظ سے فائدہ مند ہو؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف) جی ہاں! حکومت وسیع پیمانے پر شجر کاری کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس سلسلہ میں حکومت پنجاب نے وفاقی حکومت کی معاونت سے Ten Billion Tree Tsunami Program کا آغاز یکم جولائی 2019 سے کر دیا ہے۔ جس میں صوبہ بھر میں وسیع پیمانے پر شجر کاری کی جائے گی۔ اس پروگرام کا آغاز صوبہ بھر میں قدرتی جنگلات، جھاڑی دار جنگلات، دریائی بیلا جات، نہری ذخیرہ جات، سڑکات وانہار پر شجر کاری کے ذریعے کر دیا گیا ہے اور کسانوں کی معاونت سے زرعی زمینوں پر شجر کاری کی جارہی ہے۔ اس کے علاوہ مسلح افواج کو بھی شجر کاری کے پروگرام میں معاونت و پودہ جات فراہم کئے جائیں گے۔

(ب) ایسا کوئی پروگرام پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ (PPP Mode) کے ذریعے شروع نہیں کیا جارہا ہے۔

(ج) سفیدہ کے درخت عام طور پر ایسے علاقوں میں نہیں لگائے جارہے جہاں پانی کی کمی ہے۔ یہ عمومی تاثر جدید تحقیق کی روشنی میں درست نہ ہے کہ سفیدہ کا درخت بہت زیادہ پانی استعمال کرتا ہے۔ جہاں تک سفیدہ کی پلانٹیشن کے فوائد کا تعلق ہے تو سفیدہ تیزی سے بڑھنے والا درخت ہے جس سے لکڑی، بالن و دیگر فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ صوبہ بھر میں سفیدہ کی لکڑی بہت سے کاموں مثلاً فرنیچر، پیکنگ انڈسٹری، تعمیراتی صنعت، کانوں وغیرہ اور جلانے کے لئے وسیع پیمانے پر استعمال ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں زمیندار سفیدہ کی شجر کاری سے اپنی زمینوں سے اضافی آمدن حاصل کر رہے ہیں۔

صوبہ میں فش فارمز کی مچھلی کی خوراک سے متعلقہ تفصیلات

*2895: **محترمہ طحٰیا نون:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ کے تعاون سے بہت سے فش فارمز قائم کئے گئے ہیں؟

(ب) کیا محکمہ ماہی پروری ان فش فارم کے قیام کے ساتھ ساتھ فش فارمز کو فش کو دی جانے والی خوراک اور خوراک کا پراسیس کرنا بھی سکھایا ہے جو انسانی صحت کے لئے صحت بخش ہے؟

(ج) اس وقت صوبہ بھر میں سب سے زیادہ کون سی (فیڈ) خوراک استعمال کی جاتی ہے؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف) جی ہاں!

(ب) زیادہ تر مچھلی فارم میں semi intensive کلچر کیا جاتا ہے اور فارمرز کو تکنیکی ہدایات میں تالاب کی قدرتی خوراک بڑھانے اور اضافی خوراک استعمال کرنے کے طریقے بھی بتائے جاتے ہیں۔

(ج) اس وقت چوکر، رائس پالش، میز گلوٹن، سویابین میل، فش میل کے اجزاء اضافی خوراک کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں اس کے علاوہ مارکیٹ میں تیرنے والی کمرشل فیڈ بھی مہیا ہے۔

صوبہ میں مچھلی فارمنگ کے منصوبہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*2813: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) شرمپ فارمنگ، کیج فش کلچر اور ٹراؤٹ فش فارمنگ سے متعلقہ اب تک حکومت نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ب) ان تین منصوبوں سے مچھلی پال حضرات کو کیا فائدہ ہو گا اور ان منصوبوں پر کتنی رقم خرچ کی جائے گی؟

(ج) حکومت نے ان تین منصوبوں کے علاوہ بھی کوئی اور منصوبہ شروع کیا گیا ہے تو اس کی تفصیلات فراہم فرمائیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف) شرمپ فارمنگ اور کیج کلچر کے لئے حکومت پنجاب وزیراعظم کے زرعی ایمرجنسی پروگرام کے تحت میگا پراجیکٹ شروع کر رہی ہے جس میں کھارے اور نمکین پانی میں شرمپ فارمنگ (جھینگا) کی پیداوار بڑھانے کے لئے 2500 ایکڑ پر فارمنگ کے لئے سبسڈی دی جا رہی ہے۔ شرمپ فارمنگ پراجیکٹ میں شرمپ کی فیڈ اور سیڈ پر پہلے سال 75٪ اور دوسرے سال 50 فیصد رعایت دی جائے گی۔

کیج فش کلچر پراجیکٹ میں مختلف چھوٹے ڈیمز اور ہیڈ ورکس پر پورے پنجاب میں 5000 کیجز (Cages) لگائے جائیں گے ان Cages پر حکومت پنجاب 80 فیصد سبسڈی دے گی باقی کے تمام اخراجات فارمرز خود برداشت کریں گے۔

(ب) 1۔ شرمپ فارمنگ کے منصوبے پر پانچ سالوں میں 1250 ملین خرچ کئے جائیں گے اور اندازاً 3000 میٹرک ٹن اضافی جھینگا پیدا ہو گا۔

2۔ کیج فش کلچر پراجیکٹ سے اندازاً 2362 میٹرک ٹن اضافی مچھلی پیدا ہو گی اس منصوبے پر پانچ سالوں میں 1200 ملین خرچ کئے جائیں گے۔

(ج) اس کے علاوہ مچھلی کی سیڈ اور مچھلی کی پیداوار بڑھانے کے لئے محکمہ ماہی پروری حکومت پنجاب اپنے سالانہ ترقیاتی پروگرام درج ذیل نئے منصوبے شروع کر رہا ہے۔

1۔ پنجاب کی قابل کاشت مچھلیوں کی جینیاتی بہتری

2۔ لاہور میں بچہ مچھلی کی ہیچری اور ریسرچ کی سہولیات کا قیام

3۔ پنجاب میں پانچ ہیچریوں کی مچھلی کے بچوں کی پیداواری گنجائش میں اضافہ

جس پر تین سالوں میں 694 ملین روپے خرچ کئے جائیں گے۔ اور اس سے 3.2 ملین فش سیڈ اور 1050 میٹرک ٹن اضافی مچھلی پیدا ہو گی۔

صوبہ میں ٹن بلین ٹری لگانے کے منصوبہ سے متعلقہ تفصیلات

*3516: **محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور:** کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ جنگلات پنجاب نے Ten Billion Tree سونامی پروگرام پر عمل کرنے کے لئے اب تک کیااقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ب) Ten Billion Tree سونامی پروگرام کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) ٹن بلین ٹری سونامی پروگرام کے لئے حکومت کتنے فنڈز فراہم کرے گی؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف) محکمہ کی طرف سے پراجیکٹ ہذا کو ECNEC سے منظور کروا کر اس پر عملدرآمد کیا جارہا ہے۔ پراجیکٹ ہذا کے ذریعے صوبہ بھر میں چار سال کے دوران 466 ملین پوداجات لگائے جائیں گے-اس سال 20-2019 کے دوران صوبہ بھر میں 126 ملین پوداجات لگائے جانے کا منصوبہ ہے۔ جس میں سے 55 ملین پوداجات نجی زمینوں پر لگائے جائیں گے۔اس ضمن میں حکومت کسانوں کو ارزاں نرخوں (2روپے فی پودا اور 50 پیسے فی قلم) پر پوداجات فراہم کرے گی۔مزید برآں محکمہ نے سال 2020 کی شجرکاری کے لئے نرسریوں میں پودے اگانے کا کام شروع کر رکھا ہے۔ جس سے تقریباً 82.4 ملین پوداجات حاصل ہوں گے۔

(ب) پراجیکٹ 4 سال میں مکمل کیا جائے گا جو کہ سال 20-2019 سے شروع ہو چکا ہے۔ آئندہ چار سالوں میں مختلف جنگلات و نجی زمینوں پر 466 ملین پودہ جات لگائے جائیں گے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

Sr. No.	Intervention	Total No. of Plants
1.	Road Side	335000
2.	Canal Side	40285680

3.	Riverine/Bela Forests	18709262
4.	Irrigated Plantations	52720184
5.	Dry Afforestation	60969800
6.	Guzara	16323580
7.	Bio Engineering Works	88300
8.	Provision of plants to Farmers and Armed forces.	239999505
9.	Private Lands	12100000
10.	Range Lands	24811000
11.	Water harvesting Devices	123000
Total	**466465311**	

دوران سال2019-20 میں مختلف جنگلات و نجی زمینوں پر126 ملین پودہ جات لگائے جائیں گے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

Sr. No.	Interventions	No. of plants(2019-20)
1.	Road Side	95500
2.	Canal Side	13222540
3.	Riverine/Bela Forests	5745806
4.	Irrigated Plantations	13698168
5.	Dry Afforestation	12230500
6.	Guzara	12912150
7.	Provision of plants to Farmers and Armed forces.	59999550
8.	Private Lands	1512500
9.	Range Lands	7132350
Total	**126549064**	

(ج) پراجیکٹ ہذا پر کل اخراجات کا تخمینہ 26.357 بلین روپے ہے جس میں سے حکومت پنجاب 13187.629 ملین روپے اور 13169.753 ملین روپے وفاقی حکومت مہیا کرے گی۔ سالانہ تقسیم درج ذیل ہے۔

Financial Year	Federal Share	Provincial Share	Total cost(Million)
2016-19	405.094	488.859	893.953
2019-20	2480.640	2414.748	4895.388
2020-21	3419.138	3419.138	6838.276
2021-22	4003.401	4003.402	8006.803
2022-23	2861.481	2861.480	5722.961
Total Cost	13169.754	13187.627	26357.381

تیتر کے شکار کے لئے تحصیلوں میں طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

*3517: **محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تیتر کے شکار کے لئے تحصیلوں کو کھولنے کا طریق کار کیا ہے؟

(ب) پنجاب کی کن تحصیلوں میں تیتر کا شکار ہوتا ہے؟

(ج) کیا شکار سیزن سے قبل تیتر کی تحصیلوں میں موجودگی کے بارے کوئی سروے کروایا جاتا ہے؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف) تیتر کے شکار کے لئے تحصیلوں کو مرحلہ وار (Rotational Basis) بنیاد پر کھولا جاتا ہے۔

(ب) پنجاب کے ضلع بہاولپور، رحیم یار خان اور راجن پور کے علاوہ صوبہ کے تمام اضلاع کی تحصیلوں کو مرحلہ وار تیتر کے شکار کے لئے کھولا جاتا ہے۔

(ج) شکار سیزن سے قبل تیتر کے شکار کے لئے کھولی جانے والی تحصیلوں کے متعلقہ افسران اپنے عملہ کے ہمراہ تیتر کا سروے کرتے ہیں اور صدر دفتر کو رپورٹ ارسال کرتے ہیں۔

صوبہ میں جنگلی حیات کے سرکاری اور غیر سرکاری بریڈنگ فارم سے متعلقہ تفصیلات

***3568: محترمہ مومنہ وحید:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ بھر میں جنگلی حیات کے کل کتنے بریڈنگ فارم ہیں ان میں کتنے پرائیویٹ اور کتنے سرکاری ہیں یہ بریڈنگ فارم کہاں کہاں موجود ہیں ان بریڈنگ فارم میں کون سے جانوروں کی بریڈنگ کی جاتی ہے؟

(ب) کیا جانوروں کی بریڈنگ کا ریکارڈ مرتب کیا جاتا ہے ان بریڈنگ فارم کے لئے مالی سال 10-2009 سے 20-2019 تک کتنا بجٹ رکھا گیا ہے۔

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف) صوبہ بھر میں جنگلی حیات کے تحفظ و افزائش نسل کے لئے محکمہ کے زیر انتظام بریڈنگ فارمز کی تعداد 03 ہے مزید بر آں 03 چڑیا گھر، 01 سفاری زو اور 13 وائلڈ لائف پارکس بھی محکمہ کے زیر انتظام قائم کئے گئے ہیں جبکہ پرائیویٹ سیکٹر میں رجسٹرڈ شدہ بریڈنگ فارمز کی تعداد 205 ہے جہاں پر جنگلی حیات کی مختلف انواع شیر، چیتا، پاڑہ، کالا ہرن، چنکارہ، اڑیال، مفلن شیپ، سانبر، نیل گائے، فیزنٹس اور موروں وغیرہ کی افزائش نسل کی جارہی ہے یہ بریڈنگ فارمز درج ذیل مقامات پر قائم ہیں:۔

سرکاری بریڈنگ فارمز

1۔ جلو وائلڈ لائف بریڈنگ سنٹر جلو لاہور،

2۔ وائلڈ لائف بریڈنگ سنٹر گٹ والا فیصل آباد،

3۔ وائلڈ لائف بریڈنگ سنٹر پیر ووال خانیوال

پرائیویٹ بریڈنگ فارمز

نمبر شمار	نام ریجن	تعداد فارم
1	لاہور ریجن	38
2	گوجرانوالہ ریجن	18

3	راولپنڈی ریجن	15
4	فیصل آباد ریجن	16
5	ملتان ریجن	23
6	ساہیوال ریجن	30
7	بہاولپور ریجن	37
8	ڈیرہ غازی خان ریجن	09
9	سرگودھا ریجن	10
10	سالٹ رینج ریجن	09

(ب) ان بریڈنگ فارمز میں جانوروں و پرندوں کی بریڈنگ کا باقاعدہ ریکارڈ مرتب کیا جاتا ہے اوران بریڈنگ فارمز کے لئے مالی سال

10-2009 تا20-2019 درج ذیل بجٹ رکھا گیا :۔

مالی سال	وائلڈلائف بریڈنگ فارم جلو لاہور	وائلڈلائف بریڈنگ فارم گٹ والا فیصل آباد	وائلڈلائف بریڈنگ فارم پیرووال خانیوال
2009-10	9044100	8296243	5714100
2010-11	14759200	11813475	5679300
2011-12	19012600	12434500	10707800
2012-13	21423400	14398400	12607000
2013-14	26132300	16778300	16852800
2014-15	30338360	18172000	15421500
2015-16	29498500	25863600	6701400
2016-17	29057500	19745500	17602000

صوبہ میں ایکو اسنٹر کی تعداد و قیام سے متعلقہ تفصیلات

*3571: **محترمہ مومنہ وحید:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ بھر میں کتنے ایکو اسنٹر ہیں؟

(ب) کیا حکومت ایکو اسنٹر قائم کرنے کے لئے کسی منصوبہ پر کام کر رہی ہے؟

(ج) اگر حکومت ایکوا سنٹر قائم کرنے کے لئے کسی منصوبہ پر غور کر رہی ہے تو اس کی تفصیلات بیان فرمائیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف) صوبہ بھر میں ایک ایکوا کلچر / ریسرچ سنٹر ہے جو کہ مناواں لاہور میں واقع ہے

(ب) جی ہاں! حکومت دو نئے ریسرچ سنٹرز کے قیام کے منصوبہ جات پر کام کر رہی ہے۔

(ج) حکومت مندرجہ ذیل دو ایکوا کلچر / ریسرچ سنٹرز کے قیام کے منصوبہ جات پر کام کر رہی ہے۔

(i) Saline Water Aquaculture Research Centre Muzaffargarh.

(ii) Establishment of Tilapia Research Centre at Fisheries Research and Training Institute Manawan, Lahore.

یہ منصوبہ 170.977 ملین روپے کی لاگت سے جون 2021 میں مکمل ہو گا۔

ضلع جھنگ میں محکمہ جنگلات کے ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3837: **محترمہ راحیلہ نعیم:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع جھنگ میں محکمہ جنگلات کے کتنے ملازمین تعینات ہیں سکیل وائز تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) 2018-19 سے آج تک محکمہ جنگلات جھنگ میں کتنے ملازمین بھرتی کئے گئے بھرتی کا اشتہار کس اخبار میں دیا گیا اخبار کا نام اور تاریخ بتائی جائے؟

(ج) مذکورہ سال میں جو بھرتی کی گئی اس کی میرٹ لسٹ فراہم کی جائے؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف) جھنگ فارسٹ ڈویژن دو اضلاع ضلع جھنگ اور ضلع چنیوٹ پر مشتمل ہے اور کل ملازمین 155 ہیں جن کی سکیل وائز تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	سکیل نمبر	کل ملازمین
1	18	01
2	17	02
3	16	04
4	15	01
5	14	02
6	11	21
7	09	104
8	05	02
9	03	04
10	02	13
11	01	01

(ب) سال 19-2018 میں محکمہ جنگلات جھنگ میں دو ملازمین A-17 رول کے تحت بطور جونیئر کلرک بھرتی کئے گئے تھے جن کے لئے کسی اشتہار کی ضرورت نہ ہوتی ہے۔اس کے علاوہ سال 19-2018 کوئی ملازم بھرتی نہ کیا گیا۔

(ج) دو ملازمین A-17 رول کے تحت بطور جونیئر کلرک بھرتی کئے گئے تھے جن کے لئے نہ تو اخبار میں اشتہار کی ضرورت ہوتی ہے اور نہ ہی میرٹ لسٹ بنائی جاتی ہے۔

بہاولپور: چڑیا گھر کے رقبہ، جانوروں کی اقسام اور تعینات ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

***3903: جناب ظہیر اقبال:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) چڑیا گھر بہاولپور کتنے رقبہ پر مشتمل ہے اس کا مالی سال 20-2019 کا بجٹ کتنا ہے؟

(ب) اس میں کون کون سے جانور اور پرندے ہیں ان پرندوں اور جانوروں کی اقسام بتائیں؟

(ج) اس چڑیا گھر میں ان جانوروں اور پرندوں کے لئے کیا کیا سہولیات میسر کی گئی ہیں؟

(د) اس چڑیا گھر میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ہ) اس چڑیا گھر میں جانوروں اور پرندوں کی خوراک کا کیا انتظام ہے؟

(و) کیا یہاں پر وہ تمام سہولیات میسر ہیں جو کہ Visitor کے لئے ضروری ہیں؟

(ز) اس میں کون کون سی اسامیاں خالی ہیں ان کا عہدہ مع گریڈ بتائیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف) چڑیا گھر بہاولپور 25 ایکڑ رقبہ پر مشتمل ہے۔ چڑیا گھر کا بجٹ مالی سال 20-2019 مبلغ چار کروڑ دس لاکھ بیس ہزار روپے ہے۔

(ب) چڑیا گھر بہاولپور میں مختلف اقسام کے شیر، ریچھ، بندر، لنگور، ہرن، نیل گائے، جنگلی بلیاں، بھیڑ، اڑیال، سور، مگرمچھ، سہہ، زیبرا اور مفلن شیپ جبکہ پرندوں میں مختلف اقسام کی کونجیں۔ مرغابیاں، مور، فیزنٹ، طوطے، کبوتر، تیتر، چکور اور فاختائیں ہیں، ان جانوروں اور پرندوں کی تفصیل جدول نمبر 1 ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جانوران و پرندگان کو ان کے پنجرہ جات میں قدرتی ماحول دینے کی بھرپور کوشش کی گئی ہے اس کے علاوہ گھاس / چارہ اور پانی کے لئے ہودیاں بنائی گئی ہیں برڈز ایویری میں تمام پرندگان کو قدرتی ماحول دیا گیا ہے مگرمچھ، بطخوں کے علاوہ شیر، ٹائیگر اور ریچھوں کے موٹس میں تالاب میسر ہیں جبکہ جانوروں کے انکلوژرز میں پنکھے اور فش ایکوریم میں اے سی کی سہولت ہے

(د) چڑیا گھر بہاولپور میں ملازمین کی کل تعداد 40 ہے جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) چڑیا گھر میں جانوروں کی خوراک کا مکمل بندوبست ہے۔ جانوروں و پرندوں کو دی جانے والی خوراک جدول نمبر 02 سے متعلقہ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) جی ہاں! چڑیا گھر میں سیر کے لئے آنے والے Visitors کے لئے مناسب سہولیات کا بندوبست کیا گیا ہے، ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	سہولت	تعداد
1	الیکٹرک واٹر کولر	06

2	سیر کنندگان کے بیٹھنے کے لئے امبریلا پویلینز	07
3	باتھ روم	16
4	ویل چیئرز	02
5	بیٹھنے کے لئے گراسی گراؤنڈ،	12
6	سکیورٹی کے وائلڈ لائف واچرز	--
7	مساجد	2
8	پارکنگ سٹینڈز	3
9	کنٹین سٹالز	3
10	چلڈرن پلے ایریا	3
11	جھولے مختلف اقسام	8

(ز) بہاولپور چڑیا گھر میں درج ذیل اسامیاں خالی ہیں۔

نمبر شمار	نام اسامی مع گریڈ	تعداد
1	کیوریٹر) گریڈ 17)	01
2	ہیڈ ڈرافٹسمین (گریڈ13)	01
3	کیئر ٹیکر) گریڈ 06)	01
4	حنوط کار(گریڈ 08)	01
5	سٹور کیپر) گریڈ 05)	01
6	بیلدار) گریڈ 01)	07
7	چوکیدار) گریڈ01)	02
8	ماشکی) گریڈ 01)	02
9	واچر(گریڈ 01)	01
10	گراس کٹر(گریڈ01)	01

صوبہ میں وائلڈ لائف واچر اور وائلڈ لائف انسپکٹرز کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*4155: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پنجاب میں وائلڈ لائف واچر، ہیڈ واچر اور وائلڈ لائف انسپکٹرز کی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) ان خالی اسامیوں کو کب تک پر کر لیا جائے گا؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف) پنجاب میں وائلڈ لائف واچر، ہیڈ واچرز اور وائلڈ لائف انسپکٹرز کی خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	عہدہ مع سکیل	تعداد پوسٹ	خالی پوسٹ
1	وائلڈ لائف انسپکٹر (BS-9)	162	62
2	ہیڈ وائلڈ لائف واچر (BS-7)	30	10
3	وائلڈ لائف واچر (BS-5)	928	238
4	ٹوٹل	1120	310

(ب) چونکہ حکومت پنجاب کی طرف سے سرکاری ملازمت پر Ban ہے Ban ختم ہونے پر خالی اسامیوں پر بھرتی کر لی جائے گی۔

رحیم یار خان میں سرکاری اور پرائیویٹ فش فارمز سے متعلقہ تفصیلات

*4375: **سید عثمان محمود:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع رحیم یار خان میں کس کس جگہ پرائیویٹ اور سرکاری فش فارم ہیں؟

(ب) ضلع ہذا میں ماہی پروری کے فروغ کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف) ضلع رحیم یار خان میں کوئی سرکاری کمرشل فش فارم موجود نہ ہے البتہ بچہ مچھلی کی پیداوار اور نرسنگ کے لئے ایک فش سیڈ ہیچری فتح پور کمال تحصیل خان پوراور ایک فش سیڈ نرسنگ یونٹ ظاہر پیر تحصیل خان پور، ضلع رحیم یار خان میں ہے۔

ضلع رحیم یار خان میں پرائیویٹ فش فارمز کی تفصیل درج ذیل ہے:

کل تعداد فش فارمز: 200 کل رقبہ فش فارمز: 477ایکٹر

نمبر شمار	نام تحصیل	تعداد	رقبہ(ایکڑ)
1	رحیم یار خان	49	89.25
2	خان پور	61	221.23
3	صادق آباد	41	68.00
4	لیاقت پور	49	98.50
	ٹوٹل:	200	477.00

(ب) حکومت پنجاب کی طرف سے ضلع ھذا میں ماہی پروری کے فروغ کے لئے درج ذیل اقدامات اٹھائے جارہے ہیں؟

فارم کے ڈیزائن وتعمیر کے لئے بلامعاوضہ فنی معلومات کی فراہمی

فارم کے انتظام وانصرام کے لئے بلامعاوضہ فنی معلومات کی فراہمی

فارم بنانے کے لئے محکمہ زراعت سے بلڈوزر کی رعائتی نرخوں پر فراہمی

زرعی ترقیاتی بنک سے قرضہ کی سہولت

مچھلی فارم کے لئے نصب ٹیوب ویل کے لئے واپڈا کی طرف سے زرعی نرخوں پر بجلی کی فراہمی

محکمہ ماہی پروری کی جانب سے فش فارمنگ سے منسلک افراد کے لئے مفت تربیتی کورسز کا انعقاد

محکمہ ماہی پروری پنجاب کی طرف سے مختلف قابلِ افزائش مچھلیوں کے پونگ کی سستے نرخوں پر فراہمی

فارم کے پانی، مٹی کا تجزیہ اور مچھلی کی بیماری کی تشخیص وعلاج کی بلامعاوضہ سہولیات

شرمپ / جھینگا فارمنگ کے لئے سیڈ اور فیڈ کی مد میں 75:25 (فارمر: گورنمنٹ) کے تناسب سے سبسڈی کا پروگرام۔

کیج فش کلچر کے لئے فارمرز کو کیج کے لئے 80:20 (فارمر: گورنمنٹ) کے تناسب سے سبسڈی کا پروگرام۔

لاہور میں نرسریوں اور پودوں کی افزائش کے لئے مختص بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*4453: **محترمہ حنا پرویز بٹ:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

لاہور میں محکمہ جنگلات کی نرسریوں میں پودوں کی افزائش میں اضافہ کے لئے مالی سال 19۔2018 اور 20-2019 میں کتنا بجٹ رکھا گیا ہے اور اس بجٹ کو کس مد میں خرچ کیا گیا تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

سال 19-2018 اور 20-2019 میں لاہور میں محکمہ جنگلات کو پودوں کی افزائش کے لئے مختص کئے گئے فنڈز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	ترقیاتی بجٹ	تعداد پودہ جات / قلمات	غیر ترقیاتی بجٹ	تعداد پودہ جات
2018-19	25لاکھ 8ہزار	3لاکھ 13ہزار 5سو	1کروڑ 89لاکھ 13ہزار	28لاکھ 35ہزار
2019-20	3کروڑ 17لاکھ 73ہزار	47لاکھ 7ہزار	1کروڑ 5لاکھ 38ہزار	15لاکھ 61ہزار

لاہور: چڑیا گھر کو سفاری پارک میں تبدیل کرنے کی تجویز سے متعلقہ تفصیلات

*4547: **محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سفاری رائیونڈ، سفاری جلو پارک اور لاہور چڑیا گھر میں کتنے جانور موجود ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) مندرجہ بالا جگہوں پر جانوروں کی مناسب دیکھ بھال اور حفاظت کے لئے حکومت کی جانب سے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ج) جانوروں کی نایاب نسل محفوظ بنانے کے لئے حکومت کی طرف سے کیا لائحہ عمل اختیار کیا گیا ہے؟

(د) کیا ایسا ممکن ہے کہ لاہور چڑیا گھر کو سفاری پارک میں تبدیل کیا جاسکے تاکہ وہاں موجود جانوروں کو Natural Habitat میسر ہو؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف)

نام پارک، زو	اقسام		تعداد	
	جانور	پرندے	جانور	پرندے
سفاری زوراےئونڈ	19	38	190	766
جلو وائلڈ لائف پارک	13	32	220	818
لاہور چڑیا گھر	49	55	341	757

(ب) جانوروں کی دیکھ بھال کے لئے ڈاکٹر اور معاون عملہ موجود ہوتا ہے اور ان کی خوراک وصحت کے معاملہ کی باقاعدہ دیکھ بھال ہوتی ہے۔

(ج) جانورں کی نایاب نسل کو محفوظ بنانے کے لئے جانوران وپرندگان کو وائلڈ لائف ایکٹ کے شیڈول III میں رکھا گیا ہے جن کے شکار پر مکمل پابندی ہے۔

(د) نہیں۔ کیونکہ لاہور چڑیا گھر میں پہلے سے ہی جانوران وپرندگان کو ان کے قدرتی ماحول میں رکھا گیا ہے اور سفاری پارک کے لئے جگہ دستیاب نہ ہے۔

محکمہ جنگلات کے ملازمین کی تعداد اور صوبہ بھر اور کلر کہار جہیل میں شکار کے لئے اجازت ناموں کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*4549: **محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ جنگلات میں کل کتنے ملازمین اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں گریڈ وائز تفصیل دی جائے؟

(ب) کیا محکمہ جنگلات کے فیلڈ ورکرز کو وقتاً فوقتاً جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ٹریننگ دی جاتی ہے؟

(ج) کیا محکمہ جنگلات کی کوئی ہیلپ لائن موجود ہے جہاں سے متعلقہ معلومات کی رسائی ممکن ہو؟

(د) کیا محکمہ جنگلات کا نظام مکمل طور پر کمپیوٹرائزڈ کیا جاچکا ہے؟

(ہ) حکومت نے عموماً صوبہ بھر میں اور خصوصاً کلر کہار جھیل میں جنگلی حیات کے شکار کے لئے اب تک کتنے افراد کو اجازت نامے جاری کئے ہیں تفصیل فراہم کی جائے؟

(و) محکمہ جنگلات نے جنگلات، آبی حیات اور جنگلی جانوروں کا تحفظ یقینی بنانے کے لئے اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف) محکمہ جنگلات پنجاب میں درج ذیل اسامیاں ہیں جن پر ملازمین اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں گریڈ وائز تفصیل حسب ذیل ہے۔

سکیل نمبر	تعداد ملازمین
20	05
19	19
18	67
17	179
16	330
15	74
14	166
13	02
12	29
11	1226

10	06
09	3219
08	35
07	15
06	02
05	126
04	308
01تا03	1759
کل تعداد	7567

(ب) جی ہاں! عملہ محکمہ جنگلات کو گاہے بگاہے ضرورت کے مطابق فیلڈ سٹاف سے متعلقہ کاموں کی تربیت دی جاتی ہے۔

(ج) محکمہ جنگلات کی اپنی ویب سائٹ www.fwf.punjab.gov.pk موجود ہے۔ جس سے متعلقہ معلومات لی جاسکتی ہیں۔

(د) محکمہ جنگلات کا نظام مرحلہ وار کمپیوٹرائزڈ کیا جارہا ہے اس مقصد کے لئے لاہور میں جی آئی ایس لیب قائم ہے جو ڈیٹا کمپیوٹرائزڈ کررہی ہے۔

(ہ) محکمہ جنگلات سدرن زون ملتان کے متعلق نہ ہے۔

(و) محکمہ جنگلات سدرن زون ملتان کے متعلق نہ ہے۔

رحیم یار خان: محکمہ جنگلات کا رقبہ اور شجرکاری مہم کے دوران پودوں کی تقسیم سے متعلقہ تفصیلات

*4664: **سید عثمان محمود**: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ جنگلات کا رقبہ کتنا ہے اس کی تفصیل جگہ وار بتائیں؟

(ب) سال 18-2017 تاحال محکمہ جنگلات نے اس ضلع میں سال وار کتنی رقم شجرکاری مہم پر خرچ کی ہے؟

(ج) ان سالوں کے دوران محکمہ نے شجرکاری مہم کے دوران کس کس درخت کی قلمیں / پودے تقسیم کئے گئے اور کن کن کو فراہم کئے گئے؟

(د) ان سالوں کے دوران محکمہ نے کتنے درخت کس کس جگہ خود لگوائے ہیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف) ان سالوں کے دوران محکمہ نے شجرکاری مہم کے دوران درج ذیل محکمہ جات کو قلمیں / پودے تقسیم کئے گئے تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام جنگل	نام تحصیل	رقبہ
1	عباسیہ	لیاقت پور	6749
2	عباسیہ ایکسٹینشن ایریا	-	3410
3	قاسم والا	-	5763
4	L1عباسیہ	-	8400
5	L/1L1عباسیہ	رحیم یار خان	5212.5
6	ولہار	صادق آباد	4632
7	لیاقت پور سیل ڈپو	لیاقت پور	11
8	کل رقبہ	-	34177.50

سڑکات	682 کلومیٹر
انہار	1935.97 ایونیو میل

(ب) سال 18-2017 تاحال محکمہ جنگلات نے ضلع میں سال وار جو رقم شجرکاری مہم پر خرچ کی ان کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	سال شجرکاری	اخراجات (رقم ملین)
1	2017-18	21.165
2	2018-19	23.958
3	2019-20	124.745

(ج) ان سالوں کے دوران محکمہ شجرکاری مہم کے دوران درج ذیل محکمہ جات کو قلمیں / پودے تقسیم کئے گئے ان کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	سال شجرکاری	قسم پودہ جات	نام ادارہ جات
1	2017-18	شیشم، کیکر، سفیدہ، بکائن، نیم وغیرہ	فارسٹ دفاع سکول وکالج وغیرہ پرائیویٹ
2	2018-19	شیشم، کیکر، سفیدہ، بکائن، نیم وغیرہ	فارسٹ دفاع سکول وکالج وغیرہ پرائیویٹ
3	2019-20	شیشم، کیکر، سفیدہ، بکائن، نیم وغیرہ	فارسٹ دفاع سکول وکالج وغیرہ پرائیویٹ

(د) ان سالوں کے دوران محکمہ نے جو درخت جس جس جگہ خود لگوائے ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

راجن پور: رکھ کوٹلہ شہر محمد جنگل کے رقبہ کی تعداد اور ناجائز قابضین سے متعلقہ تفصیلات

*4672: **محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع راجن پور میں رکھ کوٹلہ شیر محمد جنگل کا کل کتنا رقبہ ہے؟

(ب) کتنے رقبہ پر جنگل ہے اور کتنے رقبہ پر فصلیں کاشت کی جارہی ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) محکمہ نے مذکورہ جنگل کے کتنے رقبہ کو فروخت کیا ہے اور کتنے رقبہ پر ناجائز قابضین نے کب سے قبضہ کیا ہوا ہے تفصیل بتائی جائے؟

(د) رکھ کوٹلہ شیر محمد جنگل کے رقبہ کو کس کی اجازت سے فروخت کیا گیا ہے نیز اس رقبہ کو فروخت کرنے کے لئے کوئی ٹینڈر جاری کیا گیا ہے تو اس ٹینڈر کی کاپی فراہم کی جائے؟

(ہ) کیا حکومت مذکورہ جنگل کے رقبہ کو غیر قانونی طور پر فروخت کرنے اور ناجائز قابضین سے واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف) رکھ کوٹلہ شیر محمد جنگل کا رقبہ 2941 ایکڑ ہے۔

(ب) کوٹلہ شیر محمد جنگل کے 800 ایکڑ رقبہ پر سال 15-2014 میں ترقیاتی سکیم کے بجٹ کے تحت شجر کاری کروائی گئی اور باقی رقبہ فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے خالی پڑا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی فصلات کاشت نہ ہیں۔

(ج) مذکورہ جنگل کا کوئی رقبہ فروخت نہ کیا گیا ہے۔ صرف 27 ایکڑ رقبہ باؤنڈری کے ساتھ ناجائز قابضین کی زد میں ہے۔ جس پر انہوں نے کچے پکے مکانات تعمیر کر رکھے ہیں۔ اس بارے میں ناجائز قابضین کے خلاف Damage رپورٹ ہائے اور ایف آئی آرز بھی درج کرائی جاچکی ہیں۔

(د) رکھ کوٹلہ شیر محمد جنگل کا رقبہ فروخت کیا گیا ہے اور نہ ہی ٹینڈر کیا گیا ہے۔

(ہ) محکمہ جنگلات راجن پور رکھ کوٹلہ شیر محمد جنگل کا 2556 ایکڑ رقبہ سال 15-2014 اور 16-2015 میں واگزار کروایا گیا تھا اور اب یہ رقبہ محکمہ جنگلات کے پاس ہے اور محکمہ ہذا رقبہ کو فروخت کرنے کا کوئی ارادہ نہ رکھتا ہے۔

صوبہ میں مچھلیوں کی اقسام نیز نایاب مچھلیوں کی اقسام سے متعلقہ تفصیلات

*4824: **محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیا وزیر جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ بھر میں کل کتنی قسم کی مچھلیاں ہیں؟

(ب) کتنی قسم کی مچھلیاں نایاب ہو چکی ہیں؟

(ج) محکمہ ماہی پروری کے پاس کتنے ڈاکٹرز ہیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف) پنجاب کے پانیوں میں ٹوٹل 118 اقسام کی مچھلیاں پائی جاتی ہیں جن میں 8 غیر ملکی مچھلیاں بھی پائی جاتی ہیں۔

(ب) پنجاب میں ایک مچھلی مہاشیر (Tor putitora) خطرے سے دوچار ہے۔ جبکہ دیگر 6 اقسام کی مچھلیوں کی تعداد کافی حد تک کم ہوئی ہے۔ جن میں ملی (Wallago attu) فوجی کھگا (Bagarius bagarius)، سول (Channa marulius)، پری (Chitala chitala)، پالو (Ompok pabda) اور سنگھاڑہ (Sperata sarwari) شامل ہیں۔

(ج) محکمہ کے پاس اس وقت 9 پی ایچ ڈی ڈاکٹرز ہیں۔

صوبہ میں وائلڈ لائف کی افزائش کے لئے 2018 سے تاحال محکمانہ اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*5050: **جناب نصیر احمد**: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

وائلڈ لائف کی افزائش کے لئے محکمہ نے 2018 سے اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں ان سے کیا بہتری آئی ہے تفصیلاً آگاہ فرمائیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

1۔ وائلڈ لائف کی افزائش وبقا کے لئے محکمہ تحفظ جنگلی حیات پنجاب نے بھرپور اقدامات اٹھائے ہیں جن میں پنجاب وائلڈ لائف ایکٹ مجریہ 2007 میں ترمیم، غیر قانونی شکار کی حوصلہ شکنی، منظم اور قانونی شکار کے لئے سہولت کاری، بھاری جرمانے اور سخت سزاؤں کا نفاذ شامل ہے۔ ان اقدامات سے قدرتی ماحول میں جنگلی حیات کی افزائش نسل، تحفظ وبقاء میں واضح بہتری آرہی ہے۔

2- پروٹیکٹڈ ایریا ایکٹ 2020 کا قانون نافذ العمل ہو چکا ہے جس سے جنگلی حیات کی قدرتی ماحول میں بہتر افزائش نسل اور تحفظ وبقا ممکن ہو گی۔

3- وائلڈ لائف چیک پوسٹوں کی بہتری اور سٹاف کی انفرادی صلاحیت بڑھانے سے بھی وائلڈ لائف ایکٹ کے نفاذ میں بہتری آئی ہے اور وائلڈ لائف کی افزائش و بڑھوتری دیکھنے کو ملتی ہے۔ جملہ سٹاف ہمہ وقت جنگلی حیات کے تحفظ و بقا کے لئے بہترین کاوشیں کر رہا ہے۔

4- محکمہ کے زیر انتظام 16 وائلڈ لائف پارکس، 03 چڑیا گھروں اور ایک سفاری زو میں جنگلی حیات کی نایاب اور خطرے سے دوچار انواع جن میں کالا ہرن، چنکارہ، چیتل، نیل گائے، مفلن شیپ، فیزنٹس اور موروں کی افزائش نسل کامیابی سے جاری ہے۔

5- صوبہ بھر کے طول وعرض میں پرائیویٹ سیکٹر میں اب تک 215 پرائیویٹ وائلڈ لائف بریڈنگ فارمز رجسٹرڈ ہو چکے ہیں جو جنگلی حیات کی نادر و نایاب انواع کی افزائش نسل میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

جہلم: محکمہ جنگلات کے رقبہ کی تعداد اور سرکاری درختوں کی چوری سے متعلقہ تفصیلات

*5235: **رانا منور حسین**: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم میں محکمہ جنگلات کا رقبہ کتنا کس کس جگہ پر ہے؟

(ب) کتنے رقبہ پر جنگل ہے اور کتنا رقبہ خالی پڑا ہوا ہے؟

(ج) سال 2018 سے اپریل 2020 تک ضلع جہلم میں سرکاری جنگلات کی نیلامی کی گئی اور درختوں کی چوری کے کتنے واقعات پیش آئے کتنے کیس درج ہوئے اور کن کن ملزمان کو سزا ملی؟

(د) موجودہ حکومت نے جنگلات میں اضافہ کے لئے کیا اقدامات اٹھائے اور کتنے رقبہ پر نئے درخت لگائے نیز کتنا رقبہ قبضہ مافیا سے واگزار کروایا تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف) محکمہ جنگلات کا رقبہ 105009 ایکڑ ہے جو کہ تحصیل پنڈ دادنخان جہلم اور سوہاوہ و دینہ میں واقع ہے۔

(ب) 86898ایکڑ رقبہ پر جنگل ہے اور 18112 ایکڑ رقبہ خالی پڑا ہوا ہے جس پر زیادہ تر رقبہ پتھریلے پہاڑ ہونے کی وجہ سے خالی ہے

(ج) سال2018 سے اپریل2020 تک ضلع جہلم میں سرکاری نیلامی کے تحت428 درخت نیلام کئے گے جن سے 3033580روپے رقم وصول کی گئی ہے سال 2018 سے 2020 تک محکمہ جنگلات جہلم میں لکڑی چوری کے 02 کیس درج ہوئے جن کی مالیت 250000روپے ہے تاہم نقصان جنگل ہونے کی صورت میں مجرمان کے خلاف مروجہ ایکٹ 1927 ترمیمی 2010 کے تحت Damage رپورٹ ہائے جاری کی گئی ہے اور ان سے جرمانہ وصول کیا گیا ہے جن کی تفصیل درجہ ذیل ہیں:

سال	تعداد کیس	جرمانہ
2018-19	289	2477716
2019-20	378	2213400

(د) موجوہ حکومت نے جنگلات میں اضافہ کے لئے 10 بلین ٹری پروگرام شروع کیا جس کے تحت 914ایکڑ پر سرکاری جنگل لگائے گے اور 1506 ایکڑ پر پرائیوٹ رقبہ پر جنگل لگائے گے اور AvKM 16 روڈ سائیڈ اور 28AvKM فلڈ بند جہلم پر پودے لگائے اور 193 ایکڑ 1 کنال 6 مرلے رقبہ بجوالہ جنگل سے وگزار کروایا گیا۔

ساہیوال: محکمہ جنگلات کو فنڈز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

***5376: جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ساہیوال محکمہ جنگلات کو کتنا بجٹ کس کس مد میں مالی سال 19-2018، 20-2019 اور 21-2020 میں فراہم کیا گیا اور شجرکاری مہم کے لئے کتنا فنڈز فراہم کیا گیا؟

(ب) کیا سفیدے کا درخت بھی لگایا جا رہا ہے اگر ہاں تو اس کی وجوہات کیا ہیں کیونکہ سفیدے کا درخت زیادہ پانی چاہتا ہے اس کے متبادل کون کون سے درخت اور پھلدار پودے لگانے کا ارادہ حکومت رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف) ضلع ساہیوال دو فارسٹ ڈویژن ہائے پر مشتمل ہے جس میں ساہیوال فارسٹ ڈویژن اور چیچہ وطنی فارسٹ ڈویژن شامل ہیں۔ ان دونوں فارسٹ ڈویژن ہائے میں سال وار فنڈز کی فراہمی کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	نام فارسٹ ڈویژن	تنخواہ کا بجٹ	غیر ترقیاتی بجٹ	ترقیاتی بجٹ
2018-19	ساہیوال	6770854	4507301	0
	چیچہ وطنی	55405283	40002978	42252142
	ٹوٹل	**62176137**	**44510279**	**42252142**
2019-20	ساہیوال	9709305	2657353	25754399
	چیچہ وطنی	55079660	41124995	77274277
	ٹوٹل	**64788965**	**43782348**	**103028676**
2020-21	ساہیوال	2014842	401000	6500905
	چیچہ وطنی	4994018	779813	22665620
	ٹوٹل	**7008860**	**1180813**	**29166525**

(ب) سفیدے کا درخت ترجیحی بنیادوں پر نہ لگایا جا رہا ہے بلکہ کلر، سیم زدہ زمین اور نامساعد حالات کو مدنظر رکھ کر لگایا جاتا ہے تاہم اس کی کاشت پر کوئی پابندی نہ ہے۔ ساہیوال اور چیچہ وطنی فارسٹ ڈویژن ہائے میں امسال مختلف اقسام کے درخت لگائے گئے ہیں۔ جن میں سایہ دار درخت مثلاً سرس، ارجن، کیکر، نیم، بکائن، سمبل اور پھلدار درختوں میں توت، جامن اور بیری وغیرہ کے شامل ہیں۔

سالٹ رینج میں اڑیال کی سنگچری و Trophy Hunting کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

*5382: **محترمہ مہوش سلطانہ:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سالٹ رینج میں اڑیال کی کتنی سنگچری موجود ہیں؟

(ب) سالٹ رینج میں ٹوٹل کتنے اڑیال موجود ہیں اوران کی نسل کون کون سی ہیں؟

(ج) Trophy Hunting اڑیال کا کیا طریق کار ہے؟

(د) Trophy Hunting کی اجازت دی گئی اوراس سے کتنا فنڈ وصول ہوا تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف) سالٹ رینج پنجاب میں اڑیال و دیگر جنگلی حیات کے تحفظ کے لئے زیر مجریہ وائلڈ لائف ایکٹ 2007 کی درج ذیل 3 سنگچریز بنائی گئی ہیں۔

نمبر شمار	مقام	ضلع	رقبہ
1	چھمبی سُرلا کلر کہار	چکوال	12180ایکڑ
2	جلالپور شریف	جہلم	5591ایکڑ
3	رکھ کُنڈل	جہلم	7410ایکڑ

(ب) سالٹ رینج میں گزشتہ سال اکتوبر، نومبر 2019 میں سروے کیا گیا تھااور اندازاً اڑیال کی تعداد 02ہزار کے قریب ہے۔ سالٹ رینج میں پنجاب اڑیال پایا جاتا ہے۔

(ج) اڑیال ٹرافی ہنٹنگ مروجہ قوانین کے تحت ہر سال وفاقی وزارت موسمیاتی تبدیلی حکومت پاکستان اسلام آباد سے اڑیال سروے کو مد نظر رکھتے ہوئے کوٹا مختص کیا جاتا ہے۔ ٹرافی ہنٹنگ کا دورانیہ یکم دسمبر تا 31۔مارچ تک ہوتا ہے، محکمہ تحفظ جنگلی حیات بذریعہ اشتہار قومی اخبارات میں ٹرافی ہنٹنگ کی نیلامی و انعقاد مشتہر کرتا ہے، کامیاب بولی دہندہ بذریعہ آؤٹ فٹرز محکمہ ہذا کے زیر انتظام سی بی اوز کے نمائندگان کی موجودگی میں سپیشل پرمٹ پر درج تواریخ کے دوران ٹرافی ہنٹ کرواسکتا ہے۔

(د) محکمہ ہذا نے 05-2004 سے اڑیال ٹرافی ہنٹنگ کی اجازت دی اور سال 20-2019 تک تقریباً 115 اڑیال ٹرافی ہنٹنگ ہو چکی ہیں۔ جس سے 17لاکھ 86ہزار 450 یوایس ڈالر وصول ہوئے۔

سرگودھا نہروں اور سڑک کے کناروں پر خشک درختوں کی جگہ نئے درخت لگانے سے متعلقہ تفصیلات

***5387: جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع سرگودھا کی انہار اور روڈ کے کناروں پر لاکھوں کی تعداد میں خشک درخت ضائع اور چوری ہو رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان درختوں کی کافی عرصہ سے نیلامی نہ کی گئی ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت مذکورہ درختوں کی نیلامی کر کے ریونیو حاصل کرنا اور (گرین پاکستان پروگرام) کے تحت ان کی جگہ نئے درخت لگانے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف) درست نہ ہے۔ مالی سال 19-2018 میں ضلع سرگودھا کی تمام سڑکات جو محکمہ جنگلات کی حدود میں آتی ہیں ان پر خشک، کھڑے گرے پڑے درختان کا نیلام کیا جا چکا ہے۔ نیلام شدہ درختان کی رقم خزانہ سرکار میں جمع کروائی جا چکی ہے۔ سال 21-2020 کے لئے لسٹ ہائے درختان تیار کی جا رہی ہیں جبکہ ضلع سرگودھا کی حدود میں انہار پر کھڑے، خشک درختان پر گورنمنٹ نے پابندی عائد کر رکھی تھی، اب ان درختان پر عائد پابندی اٹھالی گئی ہے تو انہار پر کھڑے درختان کی لسٹیں تیار کی جا رہی ہیں نیز بہک بیٹ پر تمام خشک کھڑے درختان کو نیلام کیا جا چکا ہے۔ جب کوئی درخت چوری ہو جاتا ہے اس کی محکمانہ کارروائی روبعمل لائی جاتی ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ ہر ماہ کی 9 اور 24 تواریخ کو باقاعدہ درختان کی نیلامی کی جاتی ہے۔

(ج) جہاں ترقیاتی کام میں رکاوٹ شدہ درختان کو محکمانہ قواعد و ضوابط کے تحت نیلام کر کے ریونیو لیا جاتا ہے وہاں Replanishment cost کی مد میں لی گئی رقم سے نئے درخت لگائے جاتے ہیں۔ جبکہ سرگودھا فارسٹ ڈویژن میں مختلف سکیموں کے تحت درخت لگائے جا رہے ہیں۔

سرگودھا: تحصیل بھلوال اور بھیرہ میں مچھلی کی پیداوار میں اضافہ کے لئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*5388: **جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع سرگودھا تحصیل بھلوال و بھیرہ میں مچھلی کی پیداوار میں اضافہ کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے اور عوام کو صحت مند مچھلی کی فراہمی کے لئے کیا حکمت عملی مرتب کی گئی ہے؟

(ب) محکمہ ماہی پروری کے زیر انتظام سرگودھا میں موجود لیبارٹری کام کرتی ہے اور یہاں اب تک کیا اہم ریسرچ سامنے آئی ہے؟

(ج) اس وقت سب سے زیادہ کون سی (فیڈ) خوراک مچھلی کے لئے استعمال کی جا رہی ہے؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف) حکومت پنجاب کی طرف سے ضلع ہذا میں ماہی پروری کے فروغ کے لئے درج ذیل اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔

فارم کے ڈیزائن و تعمیر کے لئے بلامعاوضہ فنی معلومات کی فراہمی

فارم کے انتظام و انصرام کے لئے بلامعاوضہ فنی معلومات کی فراہمی

فارم بنانے کے لئے محکمہ زراعت سے بلڈوزر کی رعائتی نرخوں پر فراہمی

زرعی ترقیاتی بنک اور بنک آف پنجاب کی طرف سے قرضہ کی سہولت

مچھلی فارم کے لئے نصب ٹیوب ویل کے لئے واپڈا کی طرف سے زرعی نرخوں پر بجلی کی فراہمی

محکمہ ماہی پروری کی جانب سے فش فارمنگ سے منسلک افراد کے لئے مفت تربیتی کورسز کا انعقاد

محکمہ ماہی پروری پنجاب کی طرف سے مختلف قابلِ افزائش مچھلیوں کے پونگ کی سستے نرخوں پر فراہمی

فارم کے پانی، مٹی کا تجزیہ اور مچھلی کی بیماری کی تشخیص و علاج کی بلا معاوضہ سہولیات

شرمپ/جھینگا فارمنگ کے لئے سیڈ اور فیڈ کی مد میں 75:25 (فارمر: گورنمنٹ) کے تناسب سے سبسڈی کا پروگرام۔

(ب) محکمہ ماہی پروری کے زیرِ انتظام سرگودھا میں فی الحال کوئی لیبارٹری کام نہیں کر رہی۔ البتہ ضلع سرگودھا میں ایک عدد فش ہیلتھ لیبارٹری کا قیام عمل میں لایا جارہا ہے۔ جس پر کام تیزی سے جاری ہے یہ لیبارٹری 22-2021 میں مکمل ہو گی۔ اس کی بدولت عوام کو صحت مند مچھلی کی فراہمی اور مچھلی کی بیماریوں کو کنٹرول کرنے میں مدد ملے گی۔

(ج) تالابوں میں مچھلی کے لئے قدرتی خوراک پیدا کرنے کے لئے آرگینک کھادوں (گوبر، مرغی کی بیٹھیں) اور غیر نامیاتی کھادوں یوریا، ڈی اے پی وغیرہ کے ساتھ ساتھ اضافی خوراک مثلاً رائس پالش، چوکر، سویا بین، فش میل اور اس کے علاوہ نجی سیکٹر کی تیار کردہ فش فیڈز استعمال کی جارہی ہیں۔

کونوکارپس نامی پودے کی شجر کاری پر پابندی کی تجویز سے متعلقہ تفصیلات

*5481: **محترمہ اُم البنین علی:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ خوبصورتی کے لئے کونوکارپس نامی پودا لگایا جاتا ہے جو کہ تقریباً ہر جگہ لگایا جارہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ پوداماحول دشمن ہے جو دیگر مفید پودوں کے حصہ کا پانی بھی جذب کرلیتا ہے اور واٹر سپلائی و سیوریج سسٹم کے لئے بھی نقصان دہ ہے؟

(ج) محکمہ جنگلات کی طرف سے کونوکارپس نامی کتنے پودے لگائے جاچکے ہیں اگر یہ پودا نقصان دہ ہے تو اس کی ریپلیسمنٹ کی جارہی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات تفصیل سے بیان فرمائیں؟

(د) حکومت کا اس پودے پر کب تک پابندی لگانے کا ارادہ ہے تفصیل سے بیان فرمائیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے ! کونوکارپس ایک سدا بہار درخت ہے۔ جس کو باڑ کے طور پر لگایا جاتا ہے۔ نیز اس کو خوبصورتی کے طور پر سڑکات کے کنارے بھی لگایا جاتا ہے۔

(ب) جی نہیں! قدرت نے کوئی بھی پودا ماحول دشمن نہیں بنایا ہے۔ اس پودے کے بارے میں رائے ہے کہ یہ پانی زیادہ استعمال کرتا ہے درست نہ ہے۔ واٹر سپلائی و سیوریج سسٹم پر نہ صرف کونوکارپس نقصان دہ ہے۔ بلکہ کسی بھی قسم کے دوسرے پودے بھی نقصان دہ ہیں۔

(ج) سڑکات / نہروں کے کنارے کونوکارپس کے پودے لگائے گئے ہیں۔ یہ ماحول دشمن پودہ نہ ہے۔ لہٰذا اس کی ری پلیسمنٹ کی کوئی ضرورت نہ ہے۔

(د) کونوکارپس ماحول دوست ،Evergreen پودہ ہے، جو کہ Bird loving بھی ہے۔ اس کے لگانے پر کوئی پابندی نہ لگائی گئی ہے اور نہ ہی کوئی ارادہ ہے۔

خانیوال: پیرووال جنگل کا رقبہ، ملازمین کی تعداد اور شجرکاری پر اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

***5486: جناب بابر حسین عابد:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پیرووال جنگل (خانیوال) کا کل رقبہ کتنا تھا اس وقت اس کا کتنا رقبہ ہے؟

(ب) اس جنگل کی دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازمین کس کس عہدہ و گریڈ میں کام کر رہے ہیں؟

(ج) اس جنگل میں 2018،2019 اور 2020 میں شجرکاری کے تحت کتنے پودے سال وار لگائے گئے؟

(د) یہ پودے لگانے کی تقریبات کس کس تاریخ کو منعقد ہوئیں؟

(ہ) کیا جو پودے لگائے گئے ہیں ان کی مناسب دیکھ بھال ہو رہی ہے اور موقعہ / متعلقہ جگہ جنگل میں یہ پودے اس وقت ہیں یا پھر سوکھ چکے ہیں یا سوکھے ہوئے پودوں کی جگہ نئے پودے لگائے گئے ہیں؟

(و) اس جنگل میں شجرکاری مہم پر ان تین سالوں کے دوران کتنی رقم خرچ ہوئی تھی۔

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف) پیرووال جنگل (خانیوال) کا رقبہ پہلے 19299.00 ایکڑ تھا جو کہ اب 7483.00 ایکڑ ہے۔

(ب) پیرووال جنگل (خانیوال) میں جنگلات کا جو عملہ دیکھ بھال کر رہا ہے اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

عہدہ	سکیل	تعداد	موجودہ	خالی
SDFO	17	01	01	-
بلاک آفیسر	11	03	02	01
فارسٹ گارڈز	09	13	06	07

(ج) پیرووال جنگل (خانیوال) میں شجرکاری کے تحت لگائے گئے پوداجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	سال	مقام	تعداد پوداجات
01	2018	پیرووال جنگل	633798
02	2019	پیرووال جنگل	200602
	2020	پیرووال جنگل	182000

(د) پوداجات لگانے کی تقریبات مورخہ 2020-07-17 اور 2020-08-09 کو منعقد ہوئیں جس میں بالترتیب 5000 اور 14500 پوداجات لگائے گئے ہیں۔

(ہ) لگائے گئے پوداجات درست حالت میں موجود ہیں جنگل کا پانی 06 ماہ ہوتا ہے، دورانِ آمدہ پانی مناسب آبپاشی کی گئی ہے اور پوداجات اب تک درست حالت میں سرسبز موجود کھڑے ہیں۔ جو پوداجات کسی وجہ سے مر جاتے ہیں ان کی جگہ نئے پودے Re-Stock کر دیئے گئے ہیں اور ان کی مناسب نگہداشت جاری ہے۔

(و) تین سالوں میں پیرووال جنگل میں شجرکاری کے دوران بمطابق رپورٹ و ریکارڈ -/47924323 روپے رقم خرچ ہوئی۔

صوبہ بھر میں سڑکوں کے کنارے سوختہ درختوں کی نیلامی اور حاصل آمدن سے متعلقہ تفصیلات

*5535: **سیدہ زہرا نقوی:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سڑکوں کے کنارے سوختہ درختوں کی نیلامی ہر ماہ باقاعدگی سے ہوتی ہے؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو صوبہ بھر میں 2019 میں کتنے سوختہ درختوں کی نیلامی ہوئی اوراس نیلامی سے کتنی آمدن ہوئی؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے۔ محکمہ جنگلات پنجاب میں سڑکوں کے کنارے سوختہ درختوں کی نیلامی باقاعدگی سے مقررہ تاریخوں پر کی جارہی ہیں۔

(ب) محکمہ جنگلات پنجاب نے سال 2019 میں سوختہ درختان کی نیلامی کی مد میں کل 10 کروڑ 1 لاکھ 11 ہزار روپے کی آمدن حاصل کی ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

بہاولپور: محکمہ جنگلات کے رقبہ کی تعداد اور شجر کاری سے متعلقہ تفصیلات

*5551: **ملک خالد محمود بابر:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع بہاولپور میں محکمہ جنگلات کا کتنا رقبہ کہاں کہاں ہے؟

(ب) کتنے رقبہ پر جنگل ہے اور کتنے رقبہ پر جڑی بوٹیاں اُگی ہوئی ہیں؟

(ج) محکمہ ہذا کے تحت اس ضلع میں کہاں کہاں شجر کاری سال 20-2019 میں کی گئی تھی اور مالی سال 21-2020 میں کہاں کہاں شجر کاری کی جائے گی؟

(د) محکمہ ہذا کے کتنے ملازمین اس ضلع میں عہدہ و گریڈ وائز کام کر رہے ہیں اس ضلع میں محکمہ ہذا کے پاس کون کون سی مشینری اور گاڑیاں ہیں ان کے اخراجات کی تفصیل سالانہ کی دی جائے اور اس ضلع کا موجودہ مالی سال 21-2020 کا بجٹ مد وار کتنا ہے؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف) ضلع بہاولپور میں جنگلات کا رقبہ درج ذیل ہے۔

1۔لال سہانرا نیشنل پارک فارسٹ	= 162567 ایکڑ 07 کنال 07 مرلہ
2۔ بہاولپور فارسٹ	= 1370.26 ایکڑ
3۔ شاہی والہ فارسٹ	= 2979 ایکڑ
4۔ چک کٹورہ فارسٹ	= 1255.50 ایکڑ
کل رقبہ	= 168171.76 ایکڑ 07 کنال 07 مرلہ
انہار	= 1644 ایونیو میل
سڑکات	= 296 کلومیٹر

(ب) ضلع بہاولپور میں سرکاری جنگلات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام جنگل	پلانٹڈ ایریا	خالی رقبہ جہاں پر جڑی بوٹیاں اگی ہوئی ہیں۔
ضلع بہاولپور	22360.46 ایکڑ	141031.30 ایکڑ 07 کنال 07 مرلہ
		دلدلی رقبہ 4780 ایکڑ
ٹوٹل		145811.30 ایکڑ 07 کنال 07 مرلہ

(ج) ضلع بہاولپور میں سرکاری جنگلات پر شجر کاری کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال 20-2019 میں سرکاری جنگلات پر شجر کاری کی گئی = 1054 ایکڑ

برلب انہار = 611 ایونیو میل (کینال سائیڈ پلانٹیشن)

سال 21-2020 میں سرکاری جنگلات پر شجر کاری کی جائے گی = 1795 ایکڑ

برلب انہار = 647 ایونیو میل (کینال سائیڈ پلانٹیشن)

(د) ضلع بہاولپور میں ملازمین کی عہدہ، گریڈ وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	عہدہ	گریڈ	Sanctionede Post	Effective	Vacant
1	ڈویژنل فارسٹ آفیسر	18	02	02	00
2	سب ڈویژنل فارسٹ آفیسر	17	02	0	02
3	اسسٹنٹ ڈائریکٹر وائلڈ لائف	17	01	0	01

4	رینج فارسٹ آفیسر	16	07	02	05
5	اسسٹنٹ /ہیڈ کلرک	16	02	01	01
6	سٹینوگرافر	14	02	01	01
7	سینئر کلرک	11	02	01	01
8	جونیئر کلرک	05	02	08	0
9	ٹریکٹر ڈرائیور	04	08	02	06
10	جیپ ڈرائیور	11	04	02	02
11	فارسٹر	09	28	21	07
12	فارسٹ گارڈ	05	87	65	22
13	ٹیوب ویل آپریٹر	01	12	08	04
14	فشری واچر	01	02	01	01
15	وائلڈ لائف واچر	01	03	03	0
16	نائب قاصد	01	13	11	02
17	کیمل مین	01	04	03	01
18	چوکیدار	01	13	08	05
19	گریسر	01	01	01	0
20	موٹر بوٹ ڈرائیور	01	01	0	01
21	مالی	01	13	08	05
22	خاکروب	01	02	01	01
23	وائلڈ لائف انسپکٹر	07	01	04	0
24	جزوقتی خاکروب	01	05	02	03
		کل میزان	228	156	71

ضلع بہاولپور میں گاڑیوں اور مشینری کے اخراجات کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(i)نام مشینری / گاڑی	تعداد	ریمارکس
ٹریکٹر	10	ایک ناکارہ اور 09 چالو حالت میں ہیں۔
جیپ ٹیوٹا BRB/5457 ماڈل	01	ناکارہ ہے۔
جیپ 8081/MNJ ماڈل 1985	01	چالو حالت میں ہے۔
جیپ 2565/RLG ماڈل 2007	01	ناکارہ ہے۔
Van Mitsubishi BRE/7567	01	چالو حالت میں ہے۔
Toyota Hi Lux Single cabin FDT/2015 ماڈل 2007	01	ناکارہ ہے۔
Toyota Hi Lux Single cabin jeep BRF/6162 ماڈل 1996	01	چالو حالت میں ہیں۔
واٹر باوزر ماڈل 2018	06	چالو حالت میں ہیں۔

واٹر پمپ ماڈل 2018 HP-16	05	چالو حالت میں ہیں۔
لان موور ماڈل 2018	01	چالو حالت میں ہے۔

(ii) ضلع بہاولپور میں اخراجات مرمتی وہیکل سال 20-2019 = 85000.00

(iii) ضلع بہاولپور میں مالی سال 21-2020 کا مدوار بجٹ درج ذیل ہے۔

A03970-66 نان ڈویلپمنٹ = 153.998 ملین

A03970-66 ڈویلپمنٹ = 169.237 ملین

A03970-66 ریپبلشمنٹ کاسٹ = 31.784 ملین

لاہور میں بھسین فش ہیچری کے قیام، لاگت اور تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*5559: **سیدہ زہرا نقوی:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کے گاؤں بھسین میں فش ہیچری قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے؟

(ب) یہ فش ہیچری کب مکمل ہو گی اور اس پر کتنی لاگت آئے گی اس فش ہیچری میں سالانہ کتنی مچھلیوں کی پیداوار ہو گی؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ لاہور کے گاؤں بھسین میں فش ہیچری قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

(ب) یہ فش ہیچری 30۔جون 2022 تک مکمل ہو جائے گی اور اس پر 226.319 ملین روپے لاگت آئے گی۔اس فش ہیچری سے سالانہ تقریباً 22 لاکھ بچہ مچھلی حاصل کی جائے گی۔

صوبہ بھر میں خطرناک جانوروں کا بطور پالتو رکھنے سے متعلقہ تفصیلات

*5668: **محترمہ شاہدہ احمد:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کی اکثر پرائیویٹ سوسائٹیزاور پرائیویٹ گھروں میں خطرناک اور ناپید جانور جیسے ببر شیر، چیتا اور زرافہ جیسے جانوروں کو پالتو جانوروں کے طور پر رکھا ہوا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اکثر لوگ اپنی گاڑیوں میں ایسے خطرناک جانوروں کو لے کر گھومتے ہیں؟

(ج) ایسے خطرناک جانوروں کو ایسی جگہوں پر رکھنا جہاں آس پاس انسان بستے ہیں جرم نہیں ہے اگر ہے تو کون سے Act کے مطابق کون کون سی دفعات عائد کی جاتی ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(د) صوبہ بھر میں ایسی کتنی سوسائٹیزاور لوگوں پر مقدمات درج کئے گئے اور کیا سزا دی گئی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف) یہ درست نہ ہے درحقیقت ایسے جانوروں کی ہاؤسنگ کے لئے نہایت کشادہ جگہ درکار ہوتی ہے تاکہ قدرتی ماحول میں ان کی بہتر نگہداشت اورافزائش نسل ہوسکے۔گھروں میں محدود جگہ ہونے کی بناءپر ان جانوروں کو نہیں رکھا جاسکتاعلاوہ ازیں شیر، چیتااورزرافہ وغیرہ کوپرائیویٹ سوسائٹیزاورپرائیویٹ وائلڈلائف بریڈنگ فارمز میں رکھنے کی اجازت دی جاتی ہے جس کے لئے محکمہ ہذا کی طرف سے تحفظ جنگلی حیات ترمیمی مجریہ 2007ء کی شق 20 کے تحت باقاعدہ لائسنس جاری کیا جاتا ہے اور بریڈنگ فارمز مالکان کو ایس او پیز کا پابند کیا جاتا ہے تاکہ جانوروں کی بہتر نگہداشت و افزائش نسل ہوسکے۔ محکمہ ہذا کے ماہرین اکثر اوقات ان فارمز کو چیک کرتے ہیں تاکہ ایس او پیز پر عملدرآمد یقینی بنایا جاسکے۔

(ب) عوام الناس میں وائلڈ لائف خصوصاً خطرناک جانوروں کی نمائش پر محکمہ ہذا کی جانب سے سخت پابندی عائد کی گئی ہے تاکہ کوئی ناخوشگوار واقعہ رونما نہ ہو۔سٹاف ہمہ وقت متحرک ہے اور قانون کی خلاف ورزی پر فوری کارروائی کی جاتی ہے۔

(ج) ایسے جانوروں کو انسانی آبادیوں کے آس پاس محفوظ مقامات (بریڈنگ سنٹرز) پر زیر مجریہ تحفظ جنگلی حیات 2007ء کے تحت بعد از حصول لائسنس رکھا جاسکتا ہے۔ اگر قانون کی خلاف ورزی ہو تو ایکٹ ہذا کی دفعہ 12 کے تحت قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(د) صوبہ پنجاب کے مختلف ریجنز میں حال ہی میں درج کئے گئے مقدمات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبرشمار	تاریخ چالان	مجرمان کے نام وپتا	تفصیل نوعیت جرم	تاریخ فیصلہ	جرمانہ بذریعہ عدالت / محکمانہ معاوضہ
1	17.6.2019	(i) سنی مسیح ولد بشیر مسیح، وفاقی کالونی، جوہر ٹاؤن، لاہور (ii) عبدالرؤف ولد محمد بشیر، سبزہ زار کالونی، لاہور (iii) علی اکبر ولد مرزا محمود طارق، لاہور	غیر قانونی زیر قبضہ تعداد شیر = 02 مقام، R-1/88، جوہر ٹاؤن لاہور	28.6.2019	تینوں مجرمان کو مجموعی طور پر -/15000 روپے جرمانہ
2	16.10.2019	علی رضا ولد صدا حسین، امام بارگاہ، کوٹ عبدالمالک، لاہور	غیر قانونی زیر قبضہ تعداد شیر = 01 مقام، کوٹ عبدالمالک لاہور	16.10.2019	-/15000 روپے محکمانہ معاوضہ
3	17.8.2020	محمد علی خان ولد شکیل احمد، لالہ زار سٹی رائیونڈ، لاہور	غیر قانونی زیر قبضہ شیر کا بچہ تعداد = 01 مقام، سوشل میڈیا پر وائرل	17.8.2020	-/10000 روپے محکمانہ معاوضہ
4	30.5.2020	عبدالرحمٰن ولد شاہ محمد، خوشحال کالونی، ملتان	غیر قانونی زیر قبضہ شیر کے بچے تعداد =02 مقام، خوشحال کالونی ملتان شہر	30.6.2020	-/1,30,000 روپے محکمانہ معاوضہ

بہاولپور: چڑیا گھر کے لئے مختص فنڈز اور جانوروں کی افزائش نسل کے اہتمام سے متعلقہ تفصیلات

***5815: جناب ممتاز علی:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) بہاولپور چڑیا گھر کے لئے سال 21-2020 میں کتنے فنڈز رکھے گئے؟

(ب) اس میں کون کون سے جانور موجود ہیں اور کون کون سے جانور کب سے مسنگ ہیں مسنگ کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) اس میں کون کون سے ایسے جانور ہیں جن کی چڑیا گھر میں افزائش نسل کا اہتمام کیا جاتا ہے؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف) بہاولپور چڑیا گھر کا شمار ایشیاء کے بہترین چڑیا گھروں میں ہوتا ہے جہاں پر انواع واقسام کی جنگلی حیات کی افزائش نسل ہو رہی ہے۔ برائے مالی سال 21-2020 چڑیا گھر میں اخراجات کے لئے درج ذیل فنڈز مختص کئے گئے ہیں:۔

غیر ترقیاتی بجٹ -/3,93,28,000 روپے

ترقیاتی بجٹ -/4,75,73,000 روپے

(ب) بہاولپور چڑیا گھر میں درج ذیل جانوران / پرندگان موجود ہیں:۔

جانوروں کی انواع و تعداد

1۔ گوشت خور جانور

شیر	07	جنگلی بلی	01
ٹائیگر	04	رشین بلی	08
بھیڑیا	01	پوما	01
کالا ریچھ	05	لگڑ بگڑ	01
بھورا ریچھ	01	مگرمچھ	08

2۔ چارہ وسبزہ خور جانور

پاڑہ ہرن	12	کالا ہرن	11
چیتل ہرن	29	چنکارہ	11
نیل گائے	07	سامبر	06
اڑیال	09	زیبرا	02
مفلن شیپ	04	سیہہ	02
جنگلی سئور	01		

3۔ پرائمیٹس

بندر۔04 لنگور۔03 بیبون۔01

4۔ پرندوں کی انواع و تعداد

مور	139	فیزنٹس	361
حواصل	14	بطخیں	107
طوطے	34	شتر مرغ	02
کونج	46	فاختہ	30
گنی فاؤل	32	چکور	18
تیتر	12	پیرو	11
کبوتر	52		

چڑیاگھر بہاولپور میں گنجائش کے مطابق 59انواع کے جانور / پرندے رکھے گئے ہیں مزید برآں اس کے توسیعی منصوبے پر بھی کام جاری ہے بعداز تکمیل منصوبہ مزید جانور / پرندے خریدے جاسکیں گے۔ ہاتھی، بھیڑیا، بن مانس، سفید ٹائیگر مادہ، لگڑ بگڑ نر، کینگرو، لامہ نر، میکاؤ، گولڈن فیزنٹ وغیرہ خریداری فہرست میں شامل ہیں

(ج) چڑیاگھر بہاولپور میں تمام جانوروں / پرندوں کی افزائش نسل کا اہتمام سائنسی بنیادوں پر کیا گیاہے۔

شیر، ٹائیگر، پاڑہ ہرن، کالا ہرن، کالا ریچھ، نیل گائے چیتل ہرن، چنکارہ ہرن، مفلن شیپ، سامبر، اڑیال، مور، فیزنٹ، طوطے، گنی فاؤل، مگر مچھ و دیگر آبی انواع میں افزائش نسل سے تعداد میں اضافہ ہوا ہے اور مزید بہتری کے لئے سٹاف کی ٹریننگ و انتظامی امور میں مہارت کا خاطر خواہ انتظام کیا گیاہے۔

رحیم یار خان میں سال 20-2019 کے دوران جنگلات کے لئے فنڈز مختص کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***5943: جناب ممتاز علی:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع رحیم یار خان میں سال 2019-20 کے دوران جنگلات کے لئے کتنا ترقیاتی وغیر ترقیاتی فنڈ مختص کیا گیا؟

(ب) ضلع ہذا میں کس کس مقام، نہر اور روڈ پر شجرکاری مہم کے تحت کتنے اور کون کون سے درخت کہاں لگائے گئے؟

(ج) ضلع ہذا میں کون کون سے پھلدار درخت کہاں لگائے گئے تفصیلاً آگاہ فرمائیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف)

1	ٹن بلین ٹی سونامی پروگرام (Province)	53710601/-
2	ٹن بلین ٹی سونامی پروگرام	64955701 /-
3	(Province) GPP Maintenance	1059847/-
4	(Federal)GPP Maintenance	1957614/-
5	Blank Area Maintenance	4064459/-
6	Social Forestry Maintenance	179050 /-
	ٹوٹل ترقیاتی (ڈویلپمنٹ) بجٹ	125927272 /-
	ٹوٹل غیر ترقیاتی (نان ڈویلپمنٹ) بجٹ	4476285 /-

(ب) (i)۔ ضلع ہذا میں سال 2019-20 میں سڑکات پر کوئی شجرکاری نہ کی گئی ہے۔

(ii)۔ ضلع ہذا میں جن انہار اور رقبہ جات پر شجرکاری کی گئی ہے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) رحیم یار خان فارسٹ ڈویژن میں پھلدار درخت نہ لگائے گئے ہیں کیونکہ اس مد میں کوئی بجٹ نہ دیا گیا ہے بلکہ محکمہ جنگلات وہ درخت لگاتا ہے جس سے ٹمبر اور بالن حاصل ہوتا ہو۔

شیخوپورہ میں شجرکاری مہم کے دوران درختوں کی تعداد اور رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

*5997: **میاں عبدالروف:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) مالی سال 2018-19 اور 2019-20 میں ضلع شیخوپورہ میں کتنے رقبہ پر شجرکاری کی گئی، کون کون سے درخت لگائے گئے اور ان پر کتنے اخراجات آئے؟

(ب) جو درخت لگائے گئے ہیں ان میں سے کتنے تلف ہو چکے ہیں اور کتنے صحیح ہیں مذکورہ درختوں کی دیکھ بھال کے لئے بھرتی کردہ عملہ کے نام وعہدہ اور ضلع کی تفصیل بیان کی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ درختوں کو پانی اور مناسب خوراک نہ ملنے کی وجہ سے بے شمار پودہ جات سوکھ چکے ہیں؟

(د) کیا حکومت مذکورہ ضلع میں مزید شجرکاری کرنے اور نئے ملازمین بھرتی کرکے مذکورہ درختوں کی دیکھ بھال کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف) مالی سال 19-2018 میں ضلع شیخوپورہ میں کوئی شجرکاری نہ کی گئی ہے۔ تاہم سال20-2019 میں 374 ایونیو میل رقبہ پر انہار کے کنارے شجرکاری کی گئی ہے جس میں پوداجات از قسم سفیدہ، کیکر، شیشم، ارجن اور توت وغیرہ کے درخت لگائے گئے ہیں۔ مذکورہ شجرکاری پر 20.72 ملین روپے کے اخراجات ہوئے ہیں۔

(ب) نئی شجرکاری میں 15 - 20 فیصد پوداجات کی تبدیلی (Restocking) کا تخمینہ رکھا جاتا ہے تاہم مذکورہ تلف شدہ پوداجات کی جگہ نئے پودے لگادیئے گئے ہیں۔ شجرکاری کے لئے کوئی سرکاری عملہ بھرتی نہ کیا گیا ہے بلکہ پہلے سے موجود عملہ کی مدد سے شجرکاری کے کام کو مکمل کیا جارہا ہے۔

(ج) درختوں کو بروقت پانی اور مناسب خوراک دی جاتی ہے۔ اور اگر کسی جگہ سے کوئی پودہ سوکھ جائے تو اس کی جگہ نئے پودے لگادیئے جاتے ہیں۔

(د) مالی سال 21-2020 میں ضلع شیخوپورہ میں 100 ایکڑ رقبہ پر شجرکاری کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ جس کے لئے نئے ملازمین بھرتی کرنے کی ضرورت نہ ہے۔

وائلڈ لائف پارک مری کے قیام، جانوروں کی تعداد اور ان کی خوراک کے اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

***6225: جناب رمیش سنگھ اروڑا:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) وائلڈ لائف پارک مری میں کتنے جانور موجود ہیں؟

(ب) وائلڈ لائف پارک مری کب وجود میں آیا اور وہاں پر کتنے پنجرے جانوروں کے لئے بنائے گئے؟

(ج) روزانہ کی بنیاد پر کتنا خرچ جانوروں کی خوراک پر آتا ہے؟

(د) کیا وہاں پر جانوروں کی صفائی کا خیال رکھا جاتا ہے اگر ہاں تو کیسے؟

(ہ) اس وائلڈ لائف پارک میں کتنے مستقل اور عارضی ملازمین کام کر رہے ہیں ان کی تفصیل دی جائے؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف) وائلڈ لائف پارک بانسرہ گلی مری میں 12 جانور اور 49 پرندے موجود ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

جانور	تعداد	پرندے	تعداد
یاک	01	مختلف انواع کے مور	25
سائبیرین ٹائیگر	01	مختلف انواع کے فیز نٹس	23
بھیڑیا	03	گنی فاؤل	01
کالا ریچھ	02		
ریڈ ڈیئر	05		

(ب) وائلڈ لائف پارک بانسرہ گلی مری 92-1986 میں مکمل کیا گیا اس میں بنائے گئے انکلوژرز کی تفصیل درج

ذیل ہے:۔

1۔ انکلوژرز برائے جانوران	07
2۔ شیر گھر	01
3۔ بندر گھر	01
4۔ برڈز ایوری	01

(ج) وائلڈ لائف پارک بانسرہ گلی مری میں موجود جانوران اور پرندگان کی خوراک پر روزانہ تقریباً 19 ہزار روپے خرچ آتا ہے۔

(د) وائلڈ لائف پارک بانسرہ گلی میں جانوران / پرندگان کے پنجرہ جات کی صفائی پر اینیمل کیپر اور خاکروب مامور ہیں اور یہ روزانہ کی بنیاد پر صفائی کو یقینی بنایا جاتا ہے تاکہ سیر و تفریح کے لئے آنے والے جانوروں کو قدرتی ماحول میں دیکھ کر محظوظ ہو سکیں۔

(ہ) وائلڈ لائف پارک بانسرہ گلی مری درج ذیل کل 13 ملازمین کام کر رہے ہیں جو تمام مستقل ہیں اور کوئی بھی عارضی ملازم نہ ہے۔

- واچرز 06 • اینیمل کیپر 03 • چوکیدار 02 • خاکروب 02

پوٹھوہار ریجن میں زیتون کی کاشت سے متعلقہ تفصیلات

*6429: **محترمہ مہوش سلطانہ:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پوٹھوہار ریجن میں زیتون کی کتنی اقسام لگائی گئی ہیں؟

(ب) زیتون کو پروموٹ کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ج) کتنی زمین پر کس کس سال میں زیتون لگایا گیا؟

(د) کیا Public Private پارٹنرشپ پر زیتون کے باغات لگائے گئے ہیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف) محکمہ جنگلات شمالی زون راولپنڈی کی سرکاری زمینوں میں تاحال زیتون کے پودے نہیں لگائے گئے۔

(ب) محکمہ جنگلات شمالی زون راولپنڈی کی سرکاری زمینوں میں تاحال زیتون کو پروموٹ کرنے کے لئے کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔

(ج) محکمہ جنگلات شمالی زون راولپنڈی کی سرکاری زمینوں میں تاحال زیتون کے کوئی پودے نہیں لگائے گئے ہیں۔

(د) اس طرح کی کوئی سکیم محکمہ جنگلات نے نہ شروع کی ہے۔ اور نہ ہی زیر غور ہے۔ زیتون کی کاشت کا کام محکمہ زراعت کرتا ہے۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

اوکاڑہ: شہر اور پی پی۔189 میں لگائے گئے پودوں سے متعلقہ تفصیلات

1067: جناب منیب الحق: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) اوکاڑہ شہر اور پی پی۔189 میں 2018 اور 2019 میں کتنے پودے کس کس قسم کے کہاں کہاں لگائے گئے؟

(ب) ان سالوں کے دوران لگائے گئے درختوں کی افزائش کی تعداد کیا رہی ہے؟

(ج) موجودہ سال 2020 میں حکومت اس شہر اور حلقہ میں مزید کہاں کہاں درخت لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) یہ درخت محکمہ کے ملازمین لگائیں گے یا پھر کسی پرائیویٹ اداروں کی خدمات حاصل کی جائیں گی؟

(ہ) کیا حکومت اس شہر کی خوبصورتی کے لئے اس کی ہر روڈ پر پودے لگانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف) محکمہ جنگلات اوکاڑہ نے پی پی 189 میں سال 2018 اور 2019 میں لگائے گئے پودوں کی تعداد، قسم اور جگہ مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار سال	جگہ / مقام	تعدادی پودہ جات	قسم
1۔2017-18	جی ٹی روڈ تا 2L/23، چک نمبر 26-24 اڈا کسان	7920	ارجن، پلکن، بکین، السٹونیا، سفیدہ
2۔2019-20	راجباہ RA/LBDC2 RD 0-25/ LR	24990	ککر، سفیدہ، شیشم، سکھ چین وغیرہ۔
		کل تعداد 32910 پوداجات	

تاہم اوکاڑہ شہر میں شجرکاری محکمہ جنگلات کی ذمہ داری میں نہیں، شہر کے اندر شجرکاری کی ذمہ داری TMA اوکاڑہ کی ہے۔

(ب) سال 18-2017میں لگائے گئے درختوں کی افزائش کی تعداد70-75فیصد اور سال20-2019میں لگائے گئے درختوں کی افزائش کی تعداد90-95فیصد ہے۔

(ج) محکمہ جنگلات اوکاڑہ امسال Ten Billion Tree Tsunami Programme کے تحت مندرجہ ذیل جگہ پر پودے لگانے کاارادہ رکھتا ہے۔

نمبر شمار	جگہ / مقام
1۔	نہرLBDC، جو حصہ شہر کے اندر سے گزرتا ہے وہاںTMAاورPHA ساہیوال کی ذمہ داری ہے باقی RDنہر188-197تاRD نہر 227-255 محکمہ جنگلات پودے لگائے گا۔

(د) محکمہ جنگلات اوکاڑہ پودے لگانے کی لئے دیہاڑی دار مزدور طبقہ کی خدمات حاصل کرتی ہے جن کی تمام تر نگرانی افسران و ملازمین کرتے ہیں۔

(ہ) محکمہ جنگلات اوکاڑہ کے حلقہ پی پی۔189 کی سڑکات و انہار پر فنڈز کی دستیابی کی صورت میں شجر کاری کرے گا۔حلقہ پی پی۔189 اوکاڑہ شہر پر مشتمل ہے۔ جبکہ شہر کے اندر شجر کاری کی ذمہ داریTMAاورPHAساہیوال کے ذمہ ہے اس سلسلہ میں متعلقہ محکمہ جات سے پوچھا جائے۔

صوبہ میں جنگلات کے فروغ کے لئے حکومتی اقدامات و دیگر تفصیلات

1087: **محترمہ سعدیہ سہیل رانا:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حکومت جنگلات کے فروغ کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ب) شجر کاری کے فروغ کے لئے کون سے منصوبے شروع کئے گئے ہیں اوران منصوبوں پر عملدرآمد کس طرح کیا جائے گا؟

(ج) شجر کاری کی اس مہم میں کن افراد کو شامل کیا گیا ہے؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف) محکمہ جنگلات حکومت پنجاب نے ہر تحصیل و ضلع کی سطح پر نرسریاں قائم کی ہیں تا کہ عوام کو ان کی ضرورت کے مطابق ماحول دوست علاقائی پودے میسر ہو سکیں۔ علاوہ ازیں محکمہ جنگلات ہر سال موسم بہار / خزاں میں بھرپور شجرکاری مہمات کا آغاز کرتا ہے تا کہ پنجاب کو سرسبز و شاداب بنایا جاسکے اور بڑھتی ہوئی آبادی کی بالن / ٹمبر کی ضروریات کو پورا کیا جاسکے نیز ماحولیاتی آلودگی پر قابو پایا جاسکے۔

(ب) حکومت پنجاب نے 10 بلین ٹری سونامی پروگرام کا آغاز سال 2019 تا 2023 کیا ہے۔ اس منصوبہ کے تحت پنجاب بھر میں 4 سالوں میں 46 کروڑ پودے لگائے جائیں گے۔ سال 20-2019 میں 5 کروڑ پودے لگائے جاچکے ہیں اور اس سال 21-2020 موسم برسات میں 3 کروڑ 70 لاکھ پودے لگائے جائیں گے۔ ماہ ستمبر تک 1 کروڑ 47 لاکھ پچاس ہزار پودے لگائے جاچکے ہیں۔Urban فارسٹری کو فروغ دینے کے لئے محکمہ جنگلات کوشاں ہے۔

(ج) تمام شعبہ ہائے زندگی کے لوگ اس مہم میں شامل ہیں۔ کسانوں کے لئے ماحول دوست علاقائی پودے پنجاب بھر کی نرسریوں سے 2روپے کی رعائتی قیمت پر دستیابی یقینی بنائی گئی ہے۔ افواج پاکستان اور دیگر سرکاری محکمہ جات اور NGO's کو بھی شجرکاری کرنے کے لئے اس منصوبے کے تحت پودوں کی فراہمی یقینی بنائی گئی ہے۔ مسلح افواج، محکمہ صحت اور محکمہ تعلیم کو پودوں کی فراہمی فری کی جارہی ہے۔

ساہیوال: مختلف بیٹ اور رینج پر شجرکاری مہم کے اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

1130: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نائی والا بیٹ / بلھے والا بلاک 9L/LBDC نمبر پر 35 میل، ڈیرہ رحیم پر 15 میل اور بلھے والا بیٹ پر 75 میل شجرکاری کی گئی اس کی تفصیل مع اخراجات بتائیں اس شجرکاری کی موجودہ صورتحال بتائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یوسف والا ایسٹ پر210 میل نورشاہ بلاک 105 میل اورعارف والا رینج ، پاکپتن رینج، وہاڑی سب ڈویژن اوربورے والا رینج میں بھی شجرکاری کی گئی ان پر کتنے اخراجات ہوئے اس شجرکاری کی موجودہ صورتحال کیسی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ جنگلات کے ڈیلی ویجز ملازمین کو ماہ مئی اور جون 2020 کی تنخواہوں کی مکمل ادائیگی نہ کی گئی ہے وجہ بیان فرمائیں نیز کب تک ان کو تنخواہ ادا کردی جائے گی؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے توکب تک شجرکاری مہم صاف وشفاف طریقے سے مکمل ہوجائے گی اورڈیلی ویجز ملازمین کو مستقل کب تک کیا جائے گا تاکہ ان کی تنخواہوں کے فنڈز کا مسئلہ حل ہو مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف) یہ درست ہے کہ نائی والا بیٹ (بلھے والا بلاک) میں LBDC9 / L کے کنارے 35 ایونیو میل،ڈیرہ رحیم بیٹ

LBDC کے کنارے 15 ایونیو میل اور بلھے والا بیٹ /L9 LBDC2/L/اور LBDC / 9L/IL کے کنارے 85 ایونیو میل شجرکاری بذریعہ ترقیاتی منصوبہ " اپ سکیلنگ گرین پاکستان / ٹین بلین ٹری سونامی پروگرام " کے تحت کروائی گئی ہے جس پر سال 20-2019 میں مبلغ /-53,83,235 روپے لاگت آئی ہے۔ شجرکاری مکمل ہے اور کامیاب ہے جس کی دیکھ بھال کی جارہی ہے۔

(ب) درست ہے۔ ساہیوال رینج اور عارفوالا رینج ، پاکپتن رینج ، وہاڑی سب ڈویژن اور بورے والا رینج میں سال 20-2019 میں دو مختلف ترقیاتی منصوبہ جات (i) " اپ سکیلنگ گرین پاکستان / ٹین بلین ٹری سونامی پروگرام اور Aforestation on blank Reaches in Irrigated Plantations of Punjab کے تحت شجرکاری کروائی گئی ہے جس پر مبلغ -/ 11,15,43,855 روپے لاگت آئی ہے۔اس میں 1929 ایونیو میل انہار کے کنارے جبکہ 480 ایکڑ رقبہ ڈل وریام جنگل (پاک پتن

فارسٹ رینج اور رکھ جملیرا جنگل (بوریوالا فارسٹ رینج) شامل ہے۔ علاوہ ازیں نرسریز بھی اگائی گئی ہیں۔ شجر کاری مکمل اور کامیاب ہے۔

(ج) جزوی طور پر درست ہے۔ بمطابق قوانین ترقیاتی منصوبہ " اپ سکیلنگ گرین پاکستان پروگرام / ٹن بلین ٹری سونامی پروگرام " کے تحت شجر کاری کے فنڈز صوبائی حکومت نے 40 فیصد اور وفاقی حکومت نے 60 فیصد مہیا کئے تھے۔ کورونا کی وباء کی وجہ سے حکومت نے آخری تین ماہ کے فنڈز مہیانہ کئے تھے لہذا لیبر کو ادائیگی نہ ہو سکی۔ دوران ماہ ستمبر صوبائی حکومت نے سابقہ فنڈز مہیا کر دیئے ہیں جن کی ادائیگی کی جارہی ہے جبکہ وفاقی حکومت کی طرف سے فراہم کردہ فنڈز دوران ماہ اکتوبر 2020 موصول ہوئے ہیں جن کی ادائیگی ایک ہفتہ کے اندر اندر مروجہ طریق کار کے مطابق کر دی جائے گی۔

(د) شجر کاری مکمل ہو چکی ہے جبکہ پرورش (Main tenance) جاری ہے۔ بمطابق رائج قوانین روزانہ اجرت والی لیبر (Daily wages labour) کو محکمہ جنگلات میں مستقل نہ کیا جا سکتا ہے فنڈز کی دستیابی پر انچارج فارسٹ گارڈ لوکل روزانہ اجرت والی لیبر کے ذریعے کام کرواتا ہے۔ حکومت کی طرف سے دوران فنڈز موصول ہو چکے ہیں جن کی ادائیگی ماہ مروجہ طریق کار کے مطابق کر دی جائے گی۔

صوبہ میں ضلع وائز جنگلات اگانے اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

1131: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اس وقت صوبہ بھر میں جنگلات کا رقبہ 3.27 فیصد ہے اور پاکستان میں جنگلات کا رقبہ 5.1 فیصد ہے جبکہ بین الاقوامی معیار کے مطابق 25 فیصد ہونا چاہئے وضاحت فرمائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت نے ملک میں جنگلات کا رقبہ بڑھانے کے لئے TEN BILLION TREE TSUNAMI PROGRAM (TBTTP کا آغاز

رواں مالی سال 20-2019 سے 23-2022 تک کر دیا ہے اس پروگرام کے تحت 4 سالوں میں 466.463 ملین پودے لگائے جائیں گے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت نے 20-2019 اور 21-2020 میں صوبہ بھر میں ضلع وار کتنے جنگلات لگائے اور ان پر کتنے اخراجات آئے تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف) یہ درست ہے کہ بین الاقوامی معیار کے مطابق 25 فیصد رقبہ پر جنگلات ہونا چاہیے۔ اس بات کو مد نظر رکھتے ہوئے حکومت پاکستان نے Ten Billion Tree Tsunami Programme کا منصوبہ پورے ملک میں شروع کر رکھا ہے جس سے نہ صرف ماحولیاتی آلودگی میں کمی آئے گی بلکہ زیر جنگلات رقبہ میں بھی اضافہ ہو گا۔ اس وقت صوبہ بھر میں جنگلات کا رقبہ 3.27 فیصد ہے اور پاکستان میں جنگلات کا رقبہ 5.1 فیصد ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ دورانِ سال 21-2020 ابھی کام جاری ہے۔ جون 2021 میں فائنل فگرز بتائی جا سکتی ہیں۔

ضلع سرگودھا تحصیل بھیرہ اور بھلوال کا محکمہ جنگلات کا بجٹ اور درختوں سے متعلقہ تفصیلات

1132: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع سرگودھا کی تحصیل بھیرہ اور تحصیل بھلوال محکمہ جنگلات کو کتنا فنڈ کس کس مد میں مالی سال 19-2018 اور 20-2019 میں فراہم کیا گیا شجرکاری مہم کے لئے کتنا فنڈ فراہم کیا گیا ہے؟

(ب) اس ضلع میں کس کس مقام، نہر اور روڈ پر شجرکاری مہم کے تحت درخت کون کون سی اقسام کے لگائے گئے؟

(ج) اس ضلع میں کون کون سے درخت بہتر ہیں جو لگائے جانے چاہیئے؟

(د) کیا سفیدے کا درخت بھی لگایا جارہا ہے اگر ہاں تو اس کی وجوہات کیا ہیں کیونکہ یہ زیادہ پانی چاہتا ہے اس کے متبادل کون کون سے درخت لگانے کا ارادہ ہے۔ کیا پھل دار اور پھول دار درخت لگانے کا ارادہ ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف) مالی سال 19-2018 میں تحصیل بھیرہ اور بھلوال کو کوئی فنڈ فراہم نہیں کئے گئے۔ مالی سال 20-2019 میں Ten Billion Tree Tsunami Programme کے تحت -/2315563 روپے فراہم کئے گئے۔

(ب) تحصیل بھیرہ اور بھلوال میں شاہ پور برانچ اور این بی کینال پر Avm.100 شجر کاری کی گئی اور اس میں پھلائی، کیکر، فراش، سمبل بکائین، شیشم، سکھ چین، املتاس، سفیدہ کے پودہ جات لگائے گئے ہیں۔

(ج) ضلع سرگودھا میں درج ذیل پوداجات بہتر ہیں جو لگائے جانے چاہئیں۔

پھلائی، کیکر، فراش، سمبل، بکائین، شیشم، سکھ چین، املتاس۔

(د) سفیدے کا درخت نہیں لگایا جارہا۔ صرف ان جگہوں پر لگایا جارہا ہے جہاں زمین بنجر بے آباد اور کلر اٹھی ہے۔

پھولدار پودے لگائے گئے ہیں لیکن پھلدار پودے لگانے کا ارادہ نہ ہے کیونکہ عوام الناس کی جانب سے نقصان، حادثہ کا بہت اندیشہ ہے

ویجی لینس سکواڈ کی کارکردگی برائے سال 2019 سے متعلقہ تفصیلات

1157: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ویجی لینس سکواڈ کے کیا فرائض ہیں؟

(ب) ویجی لینس سکواڈ کی کارکردگی 2019 میں کیا رہی ہے اس کی تفصیل بیان کی جائے؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف) جنگلی حیات کے تحفظ وبقاء کے لئے دنیا بھر میں مربوط اور ہمہ گیر نظام موجود ہے خصوصاً جنگلی حیات کی تجارت وٹریڈنگ کے لئے عالمی سطح میں مختلف ادارے کام کررہے ہیں۔ اس ہمہ گیر نظام کو مزید بہتر اور مضبوط بنانے کے لئے محکمہ تحفظ جنگلی حیات و پارکس پنجاب نے سال 2017 میں صوبائی سطح پر ایک سینئر آفیسر (بی ایس 18) کی زیر نگرانی ویجی لینس سکواڈ تشکیل دیا جس کا مقصد صوبہ بھر کے تمام ائرپورٹس پر متعلقہ ریجنل وائلڈ لائف سکواڈ اور کسٹم حکام کے تعاون سے جنگلی حیات کی غیر قانونی امپورٹ / ایکسپورٹ اور سمگلنگ کی روک تھام کو یقینی بنانا ہے۔ تاکہ عالمی سطح پر اس رجحان کی حوصلہ شکنی ہوسکے اور اس میں ملوث افراد کو قانونی گرفت میں لایا جاسکے۔

(ب) برائے سال 2019 ویجی لینس سکواڈ کی کارکردگی میں نمایاں بہتری آئی جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

صوبہ بھر کے اضلاع میں جانوروں اور پرندوں کی افزائش سے متعلقہ تفصیلات

1219: **محترمہ عنیزہ فاطمہ:** کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

پنجاب کے کن اضلاع میں مذکورہ جانوروں اور پرندوں کی افزائش کے لئے کتنے فارم کہاں کہاں بنائے گئے ہیں ہر ضلع کی الگ الگ تفصیل فراہم کریں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف) محکمہ تحفظ جنگلی حیات و پارکس پنجاب کے زیر انتظام و انصرام جنگلی جانوروں و پرندوں کی افزائش نسل کے لئے صوبہ کے مختلف اضلاع میں بنائے گئے وائلڈ لائف بریڈنگ فارمز / سنٹرز / پارکس اور چڑیاگھروں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام وائلڈ لائف بریڈنگ فارم / پارک / چڑیاگھر	اہم انواع
1-	ضلع لاہور	
	(i) لاہور چڑیاگھر	شیر، ٹائیگر، چیتا، جنگل کیٹ، بھیڑیا، اودبلاؤ، گیدڑ، ریچھ، بندر، دریائی گھوڑا، گینڈا، ریڈ ڈئیر، پاڑہ، نیل گائے چنکارہ، فیلوڈیئر، اڑیال، مفلن شیپ، کالا ہرن، سامبر، زیبرا، سئور، خرگوش، زرافہ، لامہ، کچھوے، مگرمچھ، مور کونجیں، تیتر، فاختہ، فیزنٹ،

		مرغابیاں، طوطے وغیرہ
	(ii)سفاری زو رائے ونڈ روڈ لاہور	شیر، ٹائیگر، پوما، ریچھ، پاڑہ، چیتل، مفلن شیپ، چنکارہ، فیلوڈے ئر، اڑیال، ریڈ ڈیئر، زیبرا، اڈیکس، اوریکس، سامبر، کالا ہرن، نیل گائے، مگرمچھ، بندر، مور، فیزنٹ چکور، ہنس، کبوتر، لم ڈھینک، گنی فاؤل، فاختہ، مرغابیاں وغیرہ
	(iii)وائلڈ لائف پارک / بریڈنگ سنٹر جلو	نیل گائے، کالا ہرن، مفلن شیپ، پاڑہ، چیتل، اڑیال، سامبر بندر، ریچھ، خرگوش، ایمو، مور، فیزنٹ، تیتر، بٹیر، گھ، مرغابیاں، کونجیں، کبوتر، فاختہ اور طوطے وغیرہ
2۔	ضلع قصور (i) وائلڈ لائف پارک چھانگامانگا	نیل گائے، مفلن شیپ، پاڑہ، سامبر، بندر، مور، فیزنٹ اور گنی فاؤل وغیرہ
3۔	ضلع راولپنڈی (I) وائلڈ لائف پارک لوئی بھیر	شیر، نیل گائے، کالا ہرن، چیتل، فیلوڈیئر، اڑیال، پاڑہ، ریڈ ڈیئر، مفلن شیپ، بندر، بھیڑیا، مور، فیزنٹ، تیتر، ترکئی چکور اور کبوتر وغیرہ
	(ii)وائلڈ لائف پارک بانسرہ گلی مری	ریڈ ڈیئر، یاک، ریچھ، ٹائیگر، مور اور فیزنٹ وغیرہ
4۔	ضلع خوشاب (ا) وائلڈ لائف پارک جوہر آباد	لامہ، زیبرا، اڑیال، شتر مرغ، مرغابیاں، فیزنٹ اور طوطے وغیرہ
5۔	ضلع بھکر (i) منی زو بھکر	لامہ، چیتل، مفلن شیپ، چنکارہ، زیبرا، کالا ہرن، بندر، مرغابی تیتر اور چکور وغیرہ
6۔	ضلع فیصل آباد وائلڈ لائف پارک / بریڈنگ سنٹر گٹ والا	نیل گائے، پاڑہ، کالا ہرن، مفلن شیپ، بندر، مگرمچھ، مور، فیزنٹ، تیتر، کبوتر اور گنی فاؤل وغیرہ
7۔	ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ	مفلن شیپ، بندر، مور، فیزنٹ اور کونج وغیرہ
	(i) وائلڈ لائف پارک بھاگٹ	شیر، ریچھ، بندر، نیل گائے، کالا ہرن، پاڑہ، چیتل، مفلن شیپ
	(ii) وائلڈ لائف پارک کمالیہ	لومڑی، مور، فیزنٹ، گھ، مرغابی، کبوتر، گنی فاؤل اور طوطے وغیرہ
8۔	ضلع جھنگ (I) وائلڈ لائف بریڈنگ سنٹر جھنگ	کالا ہرن، پاڑہ، مفلن شیپ، بندر، نیل گائے، مور، فیزنٹ، گنی فاؤل، کبوتر اور طوطے وغیرہ
9۔	ضلع اوکاڑہ (i) وائلڈ لائف پارک ہیڈ سلیمانکی	نیل گائے، کالا ہرن، پاڑہ، بندر، مور، فیزنٹ، تیتر، کبوتر اور طوطے وغیرہ
10۔	ضلع خانیوال (ا) وائلڈ لائف بریڈنگ سنٹر پیرووال	چنکارہ، نیل گائے، پاڑہ، کالا ہرن، بندر، مفلن شیپ، مور، فیزنت، گھ اور مرغابیاں وغیرہ
11۔	ضلع بہاولپور (i) بہاولپور چڑیا گھر	شیر، بھیڑیا، ریچھ، بندر، نیل گائے، پوما، جنگل کیٹ، سہہ، کالا ہرن، چیتل، پاڑہ، چنکارہ، مفلن شیپ، سامبر، اڑیال، سئور، لگڑ بگڑ، مگرمچھ، کونجیں، گھ، مرغابیاں، گدھ، مور، فیزنٹ، طوطے، فاختہ، گنی فاؤل، کبوتر اور تیتر وغیرہ
12۔	ضلع بہاولنگر وائلڈ لائف پارک بہاولنگر	نیل گائے، کالا ہرن، پاڑہ، بندر، لنگور، چنکارہ، چیتل، خرگوش، مور، فیزنٹ، طوطے، گھ اور مرغابیاں
13۔	ضلع رحیم یار خان (i) وائلڈ لائف پارک رحیم یار خان	نیل گائے، کالا ہرن، پاڑہ، بندر، مور، گدھ اور فیزنٹ وغیرہ
14۔	ضلع وہاڑی (i) وائلڈ لائف پارک وہاڑی	شیر، بندر، ریچھ، نیل گائے، کالا ہرن، پاڑہ، چیتل، چنکارہ، فیزنٹ، مور، طوطے، کونجیں، گھ، مرغابیاں وغیرہ

15۔	ضلع ڈیرہ غازی خان	
	(i) ڈیرہ غازی خان چڑیا گھر	شیر، بندر، کالا ہرن، پاڑہ، چیتل، نیل گائے، مور، فیزنٹس، چکور، تیتر اور طوطے وغیرہ
16۔	ضلع لیہ	
	(ا) وائلڈ لائف پارک فتح پور	پاڑہ، چیتل، چنکارہ، بندر، فیزنٹ اور مور وغیرہ

ساہیوال: محکمہ جنگلات کو گزشتہ اور موجودہ سال کا بجٹ نیز سرکاری رقبہ پر ملازمین کے رہائشی مکانات کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

1238: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سال 20-2019 اور 21-2020 میں محکمہ انہار ساہیوال کو کتنا بجٹ جاری کیا گیا اور کس کس مد میں بجٹ کا اجراء ہوا الگ الگ تفصیل سے آگاہ کریں اور سالانہ اخراجات کی تفصیلات فراہم کریں؟

(ب) محکمہ انہار ساہیوال کے پاس باغبانی کی دیکھ بھال کے لئے اور دفتری استعمال کے لئے کتنی مشینری اور گاڑیاں موجود ہیں اور ان کی موجودہ حالت کیا ہے محکمہ کو قیمتی پھلدار پودوں کو بیماریوں سے بچانے کے لئے کون سی ادویات اور کھادیں کتنی مقدار میں فراہم کی جاتی ہیں؟

(ج) محکمہ انہار ساہیوال کے ملازمین کے لئے کتنے رقبہ پر سرکاری رہائشی مکانات بنائے گئے ہیں اور انکا ماہانہ کرایہ کتنا ہے اور کن کن ملازمین کو الاٹ کئے گئے ہیں ان کے نام مع عہدہ کی تفصیل فراہم کریں اور کتنے عرصہ سے رہائش پذیر ہیں مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف) محکمہ جنگلات ساہیوال کے متعلقہ نہ ہے۔

(ب) محکمہ جنگلات ساہیوال کے متعلقہ نہ ہے۔

(ج) محکمہ جنگلات ساہیوال کے متعلقہ نہ ہے۔

صوبہ میں نہروں، دریاؤں اور سڑکوں پر گزشتہ دو سالوں میں شجرکاری سے متعلقہ تفصیلات

1277: میاں عبدالرؤف: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ جنگلات کی جانب سے نہروں، دریاؤں اور سڑکات پر ملین ٹری شجر کاری کا منصوبہ بنایا گیا تھا سال 2018 تا 30 ستمبر 2020 تک شجر کاری کی تفصیل فراہم کریں؟

(ب) پنجاب کی کون سی انہار پر جنوری سال 2018 تا 30 ستمبر 2020 تک کون کون سے درخت لگائے گئے اور ان پر کتنے اخراجات آئے مذکورہ درختوں کی دیکھ بھال کے لئے کتنے لوگوں کو بھرتی کیا گیا۔ روزانہ اجرات والے کتنے لوگ اور مستقل کتنے لوگوں کو بھرتی کیا گیا؟

(ج) روزانہ کی بنیادوں پر کام کرنے والوں کی روزانہ کی اجرت کیا ہے اور جو لوگ 3 ماہ یا 6 ماہ کی بنیادوں پر کام کرتے ہیں ان کی تنخواہ کیا ہے ایک مالی کے پاس کتنے کلو میٹر رقبہ ہوتا ہے اور اس نے کتنے درخت لگانے ہوتے ہیں؟

(د) اب تک جو درخت لگائے گئے ہیں ان کی تعداد اور قیمت کی تفصیل بتائیں مذکورہ درختوں میں کتنے درخت مر چکے ہیں۔ مذکورہ درخت کن دریاؤں اور انہار کے کنارے لگائے گئے تھے صوبہ پنجاب کے تمام اضلاع کی تفصیل فراہم کریں؟

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری (جناب محمد سبطین خان):

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ محکمہ جنگلات کی جانب سے دریاؤں، نہروں اور سڑکات کے کنارے ملین ٹری شجر کاری کا منصوبہ بنایا گیا تھا جس کے تحت 2018 تا ستمبر 2020 تک صوبہ پنجاب میں جو پودہ جات لگائے گئے ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مطلوبہ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) **(1) سنٹرل زون، لاہور**

(i) **فیصل آباد سرکل:** روزانہ کی بنیاد پر کام کرنے والوں کی اُجرت مبلغ-/500 روپے یومیہ ہے۔ روزانہ کی بنیاد پر کام کی نوعیت کے مطابق مزدوروں سے کام کروایا جاتا ہے۔ کوئی بھی ملازم 3 ماہ یا 6 ماہ کی بنیاد پر نہ رکھا گیا۔ کلو میٹر کے حساب سے مالی نہ رکھے جاتے ہیں۔ بلکہ کام کے لحاظ سے روزانہ کی بنیاد پر مزدور رکھے جاتے ہیں۔

(2) لاہور سرکل:

1۔ ضلع اوکاڑہ میں روزانہ کی بنیاد پر مزدوران کو دی جانے والی اجرت فی کس مبلغ-/500روپے ہے۔ اس کے 3ماہ یا6ماہ کی بنیاد پر کوئی لوگ نہ ہیں۔ مزید Forestry Works روزانہ کی بنیاد پر کیا جاتا ہے اس میں تعداد متعین نہیں ہوتی کہ کس مزدور نے کتنے پودے لگانے ہوتے ہیں۔ جبکہ پودے لگانے کی تمام تر ذمہ داری انچارج فاریسٹ گارڈ اور متعلقہ بلاک آفیسر کی ہوتی ہے۔ جو ان مزدوران سے پودے لگواتے ہیں۔

2۔ قصور فارسٹ ڈویژن میں روزانہ کام کرنے والوں کی اجرت -/500روپے فی یوم ہے اور روزانہ کی بنیاد پر کام ہوتا ہے۔ مزدوروں کو Breakup کے مطابق روزانہ کی بنیاد پر کام دیا جاتا ہے۔

3۔ شیخوپورہ / ننکانہ صاحب فارسٹ گارڈ ڈویژن میں روزانہ کی بنیاد پر مزدوران کو دی جانے والی اجرت فی کس مبلغ-/500 روپے ہے۔ اس کے 03ماہ یا06ماہ کی بنیاد پر کوئی مزدور نہ ہیں۔ اور Forestry Works روزانہ کی بنیاد پر کیا جاتا ہے اس میں تعداد متعین نہیں ہوتی کہ کس مزدور نے کتنے پودے لگانے ہوتے ہیں۔ جبکہ پودے لگانے کی تمام تر ذمہ داری انچارج فارسٹ گارڈ اور متعلقہ بلاک آفیسر کی ہوتی ہے جو ان مزدوران سے پودے لگواتے ہیں۔

4۔ لاہور فارسٹ گارڈ ڈویژن میں روزانہ کی بنیاد پر مزدوران کو دی جانی والی اجرت فی کس مبلغ-/500روپے ہے۔ اس کے 3ماہ یا6ماہ کی بنیاد پر کوئی مزدور نہ ہیں۔ مزید Forestry Works روزانہ کی بنیاد پر کیا جاتا ہے اس میں تعداد متعین نہیں ہوتی کہ کس مزدور نے کتنے پودے لگانے ہوتے ہیں۔ جبکہ پودے لگانے کی تمام تر ذمہ داری انچارج فارسٹ گارڈ اور متعلقہ بلاک آفیسر کی ہوتی ہے جو ان مزدوران سے پودے لگواتے ہیں۔

(3) **گوجرانوالہ سرکل:**

1- **گوجرانوالہ فارسٹ گارڈ ڈویژن:** گوجرانوالہ فارسٹ ڈویژن میں روزانہ کی بنیاد پر کام کرنے والوں کی روزانہ کی اجرت فی کس مبلغ -/ 500 روپے یومیہ ادا کی جاتی ہے جو لوگ 3ماہ یا 6ماہ کی بنیادوں پر کام کرتے ہیں اُن کو تنخواہ کی بجائے روزانہ کی اجرت مبلغ -/500 روپے یومیہ ادا کی جاتی ہے۔ کسی بھی مزدور کو کلو میٹر کے حساب سے ایریا نہیں دیا جاتا تاکہ کام کی نوعیت کے حساب سے کام کروایا جاتا ہے۔

2- **گجرات فارسٹ گارڈ ڈویژن:** محکمہ میں قلی / مزدور روزانہ کی بنیاد پر کام کرتے ہیں ان کی اجرت -/500 روپے یومیہ ہے۔ مالی / قلی کے پاس کوئی رقبہ نہیں ہوتا۔

3- **سیالکوٹ فارسٹ ڈویژن:**

روزانہ کی بنیاد پر کام کرنے والوں کو بحساب -/ 500 روپے فی کس فی دن کے حساب سے اجرت دی گئی۔ مزید محکمہ ہذا میں اجرت ماہانہ یا دنوں کے حساب سے نہیں بلکہ کام کی پراگرس کے حساب سے ادا کی جاتی ہے اور ایک مالی کتنی پراگرس دے گا تو اسے 500 روپے ادا کرنے ہیں یہ PC-I سکیم میں درج ہے۔ بمطابق PC-I سکیم 500 روپے اجرت کے لئے ایک مالی نے روزانہ 125 پودا جات لگانے تھے اور پودہ جات لگانے کے بعد 200 پودا جات کو پانی دینا تھا۔

(4) **رینج مینجمنٹ سرکل:**

محکمہ جنگلات، آر ایم سرکل لاہور میں کسی نہر، دریا اور سڑکات پر شجرکاری نہ کی گئی ہے۔ اور نہ ہی ان کی دیکھ بھال کے لئے روزانہ اجرت والے مستقل لوگوں کو بھرتی کیا گیا ہے۔

(2) **شمالی زون، راولپنڈی:**

روزانہ کی بنیاد پر کام کرنے والوں کی روزانہ کی اجرت 500 روپے ہے۔اور کسی فرد کو 3 ماہ یا 6 ماہ کی بنیاد پر کوئی لوگ کام نہ کر رہے ہیں تمام اجرت دار مزدوروں کو سکیم میں منظور شدہ شرح پر تنخواہ دی جاتی ہے۔مالی کے چارج میں کوئی رقبہ نہ ہوتا ہے بلکہ فارسٹ گارڈ رقبہ کا انچارج ہوتا ہے اور اسکے چارج میں تقریباً20 کلومیٹر تا50 کلومیٹر رقبہ زیر چارج ہوتا ہے۔ اور مزید 833 پوداجات ایک ایونیو میل میں درخت لگانے ہوتے ہیں۔

(3) **جنوبی زون، ملتان:**

روزانہ کی بنیاد پر کام کرنے والوں کی روزانہ کی اجرت -/500روپے فی کس کے حساب سے اجرت دی گئی جو کہ منظور شدہ سکیم کے تحت ہوتے ہیں اور ان کی روزانہ کی اجرت -/500 روپے مقرر ہے۔ عرصہ 3 ماہ یا 6 ماہ کی بنیادوں پر کام کرنے والوں کی تنخواہ بھی-/ 500روپے فی کس ہوتی ہے۔ محکمہ جنگلات کے پاس اس کام کے لئے مستقل مالی نہ ہیں بلکہ ایک بیٹ / سیکشن پر ایک فارسٹ گارڈ مستقل بنیادوں پر تعینات ہوتا ہے۔اور اس کے زیر نگرانی روزانہ کی بنیاد پر لوگ کام کرتے ہیں اور ایک ایونیو میل میں 833 پودہ جات لگائے جاتے ہیں۔

(د) مطلوبہ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

نوٹ: کورم پورا نہ ہونے کی وجہ سے اجلاس سوموار 9۔اگست 2021 بوقت دوپہر 1:00 بجے تک ملتوی کر دیا گیا۔